ما شاء الله لا قوة الا بالله

فرمایش برادر مکرم حاجی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ سلمہ [illegible]

[illegible]

باہتمام کمترین محمد فخرالدین ابن جناب حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

۱۳۲۲ مطبع [illegible] المطابع واقع [illegible] لکھنؤ طبع شد

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

الحمد للہ فی کل حین واوقات والصلوۃ علی رسولہ اشرف الخلق والبریات

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو ہر زمانہ اور ہر وقت میں اور درود اوسکے رسول پر جو تمام خلق میں افضل ہے

اما بعد ہذہ منبہات مما صنفہا الشیخ شہاب الملۃ والحق والدین

منبہات ہیں منجملہ تصانیف شیخ شہاب الدین کے

احمد بن علی بن محمد بن احمد العسقلانی الاصل ثم المصری

جنکا نام نامی احمد بن علی بن محمد بن احمد ہے حقیقت میں عسقلان کے رہنے والے پس مصر میں آ رہے

الشافعی الشہیر بابن الحجر علی الاستعداد لیوم المعاد فان منہ

شافعی مذہب مشہور بہ ابن حجر منبہات تو شہ ہین واسطے آخرت کے بعض ان مین سے

ما یکون مثنی ومنہا ما یکون ثلاثیا الی تمام العشرۃ باب الثنائی

دو دو کے بیان مین اور بعض تین تین کے بیان مین پورے دس تک اس باب میں دو چیزوں کا بیان ہے

فمنہ ما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال خصلتان

تو اسمیں سے ہے جو روایت کیا گیا ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونھون نے فرمایا کہ دو عادتیں ہیں

لا شيء افضل منهما الايمان بالله والنفع للمسلمين وخصلتان

اور کوئی چیز ان دونوں سے بہتر نہیں ایمان لانا اللہ پر اور نفع پہونچانا مسلمانوں کو اور دو خصلتیں ہیں

لا شيء اخبث منهما الشرك بالله والضر بالمسلمين وقال عليه

کہ ان سے بدتر کوئی چیز نہیں اللہ کا ساجھی بنانا اور مسلمانوں کو دکھ دینا اور فرمایا حضرت

السلام عليكم بمجالسة العلماء واستماع كلام الحكماء فان الله

علیہ السلام نے ہمیشہ بیٹھو عالموں کے پاس اور حکیموں کا کلام سنو کیونکہ اللہ

تعالى يحيي القلب الميت بنور الحكمة كما يحيي الارض الميتة

تعالیٰ جلاتا ہے دل مردہ کو نور حکمت سے جیسے جلاتا ہے زمین مردہ کو

بماء المطر وعن ابي بكر الصديق رضـ من دخل القبر بلا زاد فكانما

پانی مینھ کا اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضـ سے کہ جو شخص قبر میں بے توشہ داخل ہوا گویا کہ

ركب البحر بلا سفينة وعن عمر رضـ عز الدنيا بالمال وعز الآخرة

سوار ہوا دریا میں بے کشتی اور روایت ہے حضرت عمر رضـ سے کہ عزت دنیا میں مال سے ہے اور آخرت میں

بصالح الاعمال وعن عثمان رضـ هم الدنيا ظلمة في القلب وهم الآخرة نور

اچھے عملوں سے اور حضرت عثمان رضـ سے روایت ہے کہ دنیا کا غم دل کا اندھیرا ہے اور آخرت کا غم دل کی

في القلب وعن علي رضـ من كان في طلب العلم كانت الجنة في طلبه ومن كان في

روشنی ہے اور روایت ہے حضرت علی رضـ سے کہ جو کوئی علم کا طالب ہے جنت اسکی طالب ہے اور جو کوئی

طلب المعصية كانت النار في طلبه وعن يحيى بن معاذ رضـ ما عصى

رہے گناہ کے اسے دوزخ اوسکی طالب ہے اور یحیی بن معاذ رضـ سے روایت ہے کہ نہیں نافرمانی کی

الله كريم وما آثر الدنيا على الآخرة حليم وعن الاعمش رضـ من

اللہ کی کوئی بزرگ اور دنیا کو آخرت کے بدلے کوئی دانا نہیں پسند کرتا اور اعمش رضـ سے روایت ہے

كان رأس ماله التقوى كلت الالسن عن وصف ربحه في دينه ومن كان

جس کسی کا تقوی پونجی ہے زبانیں تھک رہیں اوسکے دینی نفع کے بیان سے اور جسکی

رأس ماله الدنيا كلت الألسن عن وصف خسران دينه
جو بجی دنیا ہو تھک رہین زبانیں اوس کے دین کے خسارہ کے بیان سے

وعن سفيان الثوري كل معصية عن شهوة فانه يرجى
سفیان ثوری سے مروی ہو جو گناہ خواہش نفسانی سے ہو تو البتہ امید ہے

غفرانها وكل معصية عن الكبر فانه لا يرجى غفرانها لان
اوسکی معافی کی اور جو گناہ غرور سے ہوتا ہے البتہ اوسکی معافی کی امید نہین

معصية ابليس كان اصلها من الكبر وزلة آدم كان اصلها
کیونکہ شیطان کا گناہ بھی حقیقت مین غرور ہی سے تھا اور حضرت آدم کی لغزش اصل مین

من الشهوة وعن بعض الزهاد من اذنب ذنبا وهو
خواہش نفسانی سے تھی اور کسی زاہد سے مروی ہے کہ جسنے گناہ کیا

يضحك فان الله يدخله النار وهو يبكي ومن اطاع وهو يبكي
ہنستے ہوئے تو اللہ تعالی جھونک دیگا اوسکو دوزخ مین روتا ہوا اور جسنے بندگی کی روتے ہوئے

فان الله يدخله الجنة وهو يضحك وعن بعض الحكماء
سو اوسکو اللہ تعالی جنت مین بھیجدیگا اور وہ ہنستا ہوگا اور بعضے حکیمون سے مروی ہے

لا تحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب الكبار
کہ کم نہ سمجھو چھوٹے گناہونکو اسلیے کہ پھوٹتے ہین اونسے بڑے بڑے گناہ ۲

وعن النبي صلى الله عليه وسلم لا صغيرة مع الاصرار
اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ گناہ صغیرہ ہٹ کے ساتھ صغیرہ نہین رہتا

ولا كبيرة مع الاستغفار قيل هم العارف الثناء وهم
اور گناہ کبیرہ استغفار کے ساتھ کبیرہ نہین رہتا بعض کا قول ہی کہ قصد عارف کا ثناء خدا ہے اور قصد

الزاهد الدعاء لان هم العارف ربه وهم الزاهد نفسه
زاہد کا دعا کیونکہ عارف کا مقصود تو اوسکا رب ہی ہی اور زاہد کا مقصود اپنی بھلائی

وعن بعض الحكماء من توهم ان له وليا اولى من الله قلت

اور روایت ہے بعض حکیموں سے جسنے گمان کیا کہ اوسکا کوئی دوست اللہ سے زیادہ ہے کم ہو گئی

معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدى من نفسه قلت

معرفت اوسکی اللہ کے ساتھ اور جسنے خیال کیا کہ اوسکا نفس سے زیادہ کوئی دشمن ہے کم ہو گئی

معرفته بنفسه وعن ابي بكر الصديق في قوله تعالى ظهر

معرفت اوسکی اپنے نفس کو اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق [illegible] فرمایا باری (تعالیٰ) ظہر

الفساد في البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا

الفساد فی البر والبحر کے فرمایا کہ لفظ (بر) سے مراد زبان ہے [illegible] دل ہے پس جب

فسد اللسان بكت عليه النفوس واذا فسد القلب بكت

زبان خراب ہو گئی او سپر جانیں روتی ہیں اور جب دل [illegible] ہے او سپر

عليه الملائكة قيل ان الشهوة تصير الملوك عبيدا والصبر

فرشتے روتے ہیں کہا گیا ہے کہ خواہش نفسانی بادشاہوں کو غلام بنا دیتی ہے اور صبر

يصير العبيد ملوكا الا ترى الى قصة يوسف وزليخا قيل

غلاموں کو بادشاہ بنا دیتا ہے دیکھو تو قصہ حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا کا بعض کا مقولہ ہے

طوبى لمن كان عقله اميرا وهواه اسيرا وويل لمن كان هواه

بشارت ہو اوسے جسکی عقل حاکم ہے اور خواہش نفسانی مقید اور [illegible] جسکی خواہش نفسانی

اميرا وعقله اسيرا قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن

حاکم ہے اور اوسکی عقل اسیر کہا گیا ہے جو گناہ چھوڑ دیتا ہے اوسکا دل نرم ہو جاتا ہے اور جو

ترك الحرام واكل الحلال صفت فكرته واوحى الله الى بعض

حرام چھوڑ کر حلال کھاتا ہے صاف ہو جاتی ہے فکر اوس کی پیغام بھیجا اللہ نے بعض

الانبياء اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل كمال العقل

انبیا کو میرے حکم کی تابعداری کرو اور میری نصیحت کی نافرمانی نکرو بعض کا قول ہے کامل کرنا عقل کا

اتباع رضوان اللہ تعالی واجتناب سخطہ قیل لا غربۃ للفاضل

اتباع اللہ کی رضامندی کی اور اوسکے غصہ سے حذر کرنا کہا گیا ہے کہ عالم فاضل مسافر نہین

ولا وطن للجاہل قیل من کان بالطاعۃ عند اللہ قریبا کان

اور جاہل وطن دار نہین کہا گیا ہے جو شخص طاعت کی وجہ سے اللہ کا مقرب ہے

بین الناس غریبا قیل حرکۃ الطاعۃ دلیل المعرفۃ کما ان حرکۃ

لوگون مین وہ تو اکا دکا ہے کہا گیا ہے طاعت کیلیے جنبش کرنا معرفت کی پہچان ہے جیسا کہ حرکت

الجسم دلیل الحیوۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصل جمیع

بدن کی زندگی کی پہچان ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم نے کہ جڑ سب

الخطایا حب الدنیا واصل جمیع الفتن منع العشر والزکوٰۃ قیل

گناہونکی دنیا کی محبت ہے اور سب فتنون کی جڑ عشر وزکوۃ کا نہ دینا بعض کا قول ہے

المقر بالتقصیر ابدا محمود والاقرار بالتقصیر علامۃ القبول قیل

تقصیر کا اقرار کرنیوالا ہمیشہ بھلا ہے اور تقصیر کا اقرار کرنا قبولیت کی پہچان ہے کہا گیا ہے

کفران النعمۃ لوم وصحبۃ الاحمق شوم قال الشاعر اشعار

نعمت کی ناشکری مذموم ہی اور احمق کی صحبت شامت ہے کسی شاعر کا قول ہے

یا من بدنیاہ اشتغل	قد غرہ طول الامل
اے کہ دنیا مین ہوا ہی مشتغل	بھولا رکھتا ہے تجھے طول امل
او لم یزل فی غفلۃ	حتی دنا منہ الاجل
کھو چکا غفلت مین ساری عمر کو	اب تو نزدیک آن پہونچی ہے اجل
الموت یاتی بغتۃ	والقبر صندوق العمل
موت آئیگی اچانک جب تجھے	قبر ہوگی تیرا صندوق عمل
اصبر علی اھوالھا	لا موت الا بالاجل
صبر کیے قبر کے ہولون پہ اب	ہوگا مرنا جبکہ آئیگی اجل

بَابُ الثُّلَاثِيِّ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
اس باب میں تین تین چیزوں کا بیان ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اونھوں نے

قَالَ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ يَشْكُو ضِيقَ الْمَعَاشِ فَكَأَنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ
فرمایا جو کوئی صبح کو اٹھے مفلسی کا گلہ کرتا ہوا گویا گلہ کرتا ہے اپنے رب کا

وَمَنْ أَصْبَحَ لِأُمُورِ الدُّنْيَا حَزِينًا فَقَدْ أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى
اور جو کوئی صبح کو دنیا کے معاملات سے رنجیدہ اُٹھا بیشک اللہ پر غصے ہوا

اللّٰهِ وَمَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِغِنَاهُ فَقَدْ ذَهَبَ ثُلُثَا دِينِهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ
اور جسنے خاطر کی مالدار کی اوسکے مال کے سبب اوسکا دو تہائی دین غارت ہوا اور روایت ہے حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقِ ثَلٰثٌ لَا يُدْرَكُ بِثَلٰثٍ الْغِنٰى بِالْمُنٰى وَالشَّبَابُ بِالْخِضَابِ وَ
صدیق سے کہ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولت تمناؤں سے جوانی خضاب سے

الصِّحَّةُ بِالْأَدْوِيَةِ وَعَنْ عُمَرَ حُسْنُ التَّوَدُّدِ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ
تندرستی دواؤں سے اور حضرت عمر سے مروی ہے کہ لوگوں کی محبت کرنا آدمیوں سے نصف

الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحُسْنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ
عقل ہے اور اچھی طرح پوچھنا نصف علم ہے اور نیک تدبیر کرنا نصف گذران سے ہے

وَعَنْ عُثْمَانَ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا أَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ تَرَكَ
اور روایت ہے حضرت عثمان سے جسنے دنیا کو چھوڑا اوسکو اللہ نے محبوب بنایا اور جسنے گناہوں کو

الذُّنُوبَ أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ أَحَبَّهُ
چھوڑا اوسکو فرشتوں نے مطلوب بنایا اور جسنے مسلمانوں سے طمع نہ کی اوس سے مسلمان محبت

الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ إِنَّ مِنْ نِعَمِ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ الْإِسْلَامُ نِعْمَةً
رکھتے ہیں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ دنیا کی نعمتوں سے نعمت اسلام ہی کافی ہے

وَإِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيكَ الطَّاعَةُ شُغْلًا وَإِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ
اور شغل کرنے کو شغل بندگی ہی کافی ہے اور عبرت کو

يَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَمْ مِنْ

عبرت موت ہی کافی ہے اور عبد اللہ بن مسعود رض سے مروی ہے کہ بہت سے لوگ ہین

مُسْتَدْرَجٍ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَفْتُونٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَمْ

کہ گناہون مین بڑھتے ہین نعمتون کے سبب سے اور بہت لوگ مفتون ہین اپنی تعریف پر اور بہت لوگ

مِنْ مَغْرُورٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ أُوحِيَ فِي

مغرور رہین اپنی عیب پوشی پر اور روایت ہے حضرت داؤد علیہ السلام سے اونھون نے فرمایا کہ خبر دی گئی

الزَّبُورِ حَقٌّ عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ لَا يَشْتَغِلَ إِلَّا بِثَلٰثٍ تَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ

زبور مین عاقل کو لازم ہے کہ تین چیز کے سوا کچھ شغل نکرے اول آخرت کا توشہ

وَمَؤُنَةٍ لِمَعَاشٍ وَطَلَبِ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

دوسرے مشقت او[illegible] آرام کیلیے تیسرے طلب لذت حلال سے اور روایت ہے حضرت ابوہریرہ رض سے اونھون

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلٰثٌ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزین نجات دینے والی ہین اور تین چیزین

مُهْلِكَاتٌ وَثَلٰثٌ دَرَجَاتٌ وَثَلٰثٌ كَفَّارَاتٌ أَمَّا الْمُنْجِيَاتُ

ہلاک کرنیوالی اور تین چیزین مرتبہ بڑھانیوالی اور تین چیزین کفارہ گناہ لیکن نجات دینیوالی

فَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَ

سو اللہ سے ڈرنا چھپے اور کھلے اور میانہ روی مفلسی اور

الْغِنٰى وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ

تونگری مین اور اندازہ رکھنا خوشی اور غصہ مین لیکن ہلاک کرنیوالی سو کنجوسی

شَدِيدٌ وَهَوًى مُتَّبَعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ

حد سے زیادہ اور خواہش نفسانی کی پیروی اور خود پسندی اور لیکن درجے بڑھانیوالی

فَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

کرنا ظاہر سلام کا اور کھانا کھلانا اور رات کو نماز پڑھنی جب لوگ

نیام و اما الکفارات فاسباغ الوضوء فی السبرات ونقل
سوتے ہون اور لیکن گناہونکے کفارے سو کامل وضو کرنا سردی کیوقت اور پاؤن چلنا

الاقدام الی الجماعات وانتظار الصلوٰۃ بعد الصلوٰۃ وقال جبریل
نماز جماعت کیلیے اور انتظار ایک نماز سے دوسری نماز کا اور کہا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم عش ما شئت فانک میت واحبب
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنا چاہو جیئو ایک دن موت ضرور ہے اور محبت کرو

من شئت فانک مفارقہ واعمل ما شئت فانک مجزی بہ قال
جس سے چاہو اوس سے جدائی ضرور ہے اور جو کام چاہو کرو اوسکا بدلہ ضرور ہی فرمایا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث نفر یظلھم اللہ تحت ظل
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی تین قسم کیلوگونپر سایہ کریگا

عرشہ یوم لا ظل الا ظلہ المتوضی فی المکارہ والماشی الی
اپنے عرش کی کہ سوائے اس چھاؤنکے کوئی چھاؤن نہوگی (اور قیامت کا) (اول) وضو کرنیوالا تکلیفون مین (دوسرے) چلنے والا

المساجد فی الظلم ومطعم الجائع وقیل لابراھیم لای شیء
مسجدونکی طرف اندھیری رات مین (تیسرے) بھوکے کو کھلانیوالا حضرت ابراہیمؑ سے پوچھا گیا کس سبب سے

اتخذک اللہ خلیلا قال بثلثۃ اشیاء اخترت امر اللہ تعالی
اللہ نے تمہین اپنا خلیل بنایا (جواب) بباعث تین چیزونکے (اول) مین نے پسند کیا اللہ کے حکم کو

علی امر غیرہ وما اھتممت بما تکفل اللہ لی وما تعشیت و
غیر کے حکم پر (دوسرے) جس کام کا اللہ ضامن ہوا اوسکی مین نے فکر نہین کی (تیسرے) نہ مین نے شام کو کھانا

ما تغدیت الا مع الضیف وعن بعض الحکماء ثلثۃ اشیاء
نہ صبح کو لیکن مہمان کے ساتھ اور بعضے حکیمون سے مروی ہے تین چیزین ہین

تفرج الغصص ذکر اللہ تعالی ولقاء اولیائہ وکلام الحکماء
کہ رنج کو دور کرتی ہین اللہ کی یاد بزرگون کی ملاقات حکیمون سے بات

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَنْ لَا أَدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا

حضرت حسن بصری سے روایت ہے جسے ادب نہین اوسے علم نہین اور جسکو

صَبْرَ لَهُ لَا دِيْنَ لَهُ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهُ لَا زُلْفَى لَهُ وَرُوِيَ أَنَّ

صبر نہین اوسکو دین نہین اور جسے پرہیزگاری نہین اوسے اللہ کی قربت نہین اور مروی ہو کہ

رَجُلًا خَرَجَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيْلَ إِلَى طَلَبِ الْعِلْمِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّهُمْ

ایک شخص بنی اسرائیل مین سے پڑھنے نکلا یہ خبر اونکے نبی کو پہونچی

فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ يَا فَتٰى إِنِّي أَعِظُكَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ

تو اونھون نے اسکو بھیجا اوسنے آکر کہا ای جوان مین تین باتوں کی نصیحت کرتا ہون

فِيْهَا عِلْمُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ خَفِ اللّٰهَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

کہ اون مین اگلوں پچھلون کا علم ہے ڈرتا رہ اللہ سے چھپے اور کھلے

وَأَمْسِكْ لِسَانَكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرْهُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ وَانْظُرْ

اور اپنی زبان روک مخلوق کی برائی سے ذکر اونکا نکر سوائے خیر کے اور دیکھ

خُبْزَكَ الَّذِيْ تَأْكُلُهُ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنَ الْحَلَالِ فَامْتَنَعَ الْفَتٰى عَنِ

اپنی روٹی جسے کھاتا ہے کہ حلال سے ہووے وہ شخص باز رہا

الْخُرُوْجِ وَرُوِيَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيْلَ جَمَعَ ثَمَانِيْنَ

سفر سے اور روایت کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل مین سے کسی نے اسی صندوق علم

تَابُوْتًا مِنَ الْعِلْمِ وَلَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى نَبِيِّهِمْ أَنْ قُلْ

کتابون کے جمع کیے اور اپنے علم سے فائدہ نہ اوٹھایا تب اللہ نے حکم بھیجا اونکے نبی کو کہ کہدو

لِهٰذَا الْجَامِعِ لَوْ جَمَعْتَ كَثِيْرًا مِنَ الْعِلْمِ لَمْ يَنْفَعْكَ إِلَّا أَنْ تَعْمَلَ

اس جمع کرنے والے کو اگرچہ کتنا ہی علم جمع کریگا تجھے فائدہ نہ دیگا جب تک

بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ لَا تُحِبَّ الدُّنْيَا فَلَيْسَتْ بِدَارِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تُصَاحِبْ

تین چیزپر عمل نکریگا (اول) محبت نرکھ دنیا سے وہ مسلمانون کا گھر نہین (دوسرے) اور نہ ساتھ دے

حاشیہ: (۱) یعنی جوان بنی اسرائیل کا واسطے طلب علم غیر ضروری کے نکلا تھا سو اوسکے نبی نے اوسکو یہی ضروری باتین بتائین کہ وہ نکلنا حاصل نتھا ... (۲) ...

الشيطان فليس برفيق المؤمنين ولا تؤذ احدا فليس بحرفة

شیطان کا وہ مومنون کا دوست نہین (یمیسرے) اور کسیکو نہ ستا یہہ شیوہ

المؤمنين وعن ابي سليمن الداراني انه قال في المناجاة

مسلمانونکا نہین اور روایت ہو ابو سلیمان دارانی سے اونھون نے دعا مین کہا

الهي لئن طالبتني بذنبي لاطلبنك بعفوك ولئن طالبتني

اے خدا اگر تو میرے گناہ ڈھونڈھیگا مین تیری بخشش ڈھونڈونگا اگر تو میرا

ببخلي لاطلبنك بسخائك ولئن ادخلتني النار لاخبرت

بخل ڈھونڈیگا مین تیری سخاوت ڈھونڈونگا اگر تو مجھے جہنم مین جھونک دیگا مین کہدونگا

اهل النار باني احبك وقيل اسعد الناس من له قلب

دوزخیون سے کہ اللہ کا عاشق ہون اور بعض کا مقولہ ہو کہ بہت ہی نیکبخت وہ شخص ہو جسکا دل

عالم وبدن صابر وقناعة بما في اليد وعن ابراهيم النخعي

عالم ہو اور بدن صابر ہو اور جو میسر ہو اوسپر قانع ہو اور روایت ہے ابراہیم نخعی سے

انما هلك من هلك قبلكم بثلث خصال بفضول الكلام و

بیشک جو لوگ کہ تمسے پہلے ہلاک ہوے وہ تین خصلتون سے ہلاک ہوے زیادہ گفتگو سے

فضول الطعام وفضول المنام وعن يحيى بن معاذ الرازي

زیادہ کھانے سے زیادہ سونے سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی سے

طوبى لمن ترك الدنيا قبل ان تتركه وبنى قبره قبل ان يدخله

خوشخبری اوسکو ہے جسنے دنیا کو چھوڑ دیا دنیا سے پہلے اور اپنی قبر بنائی مرنے سے پہلے

وارضى ربه قبل ان يلقاه وعن علي من لم يكن عنده سنة الله

اور اپنے خدا کو خوش کر لیا اوسکے ملنے سے پہلے اور روایت ہی حضرت علی رضہ سے جسکے پاس اللہ

وسنة رسوله وسنة اوليائه فليس في يده شيء قيل له ما سنة الله

اور رسول اور اولیا اللہ طریقہ نہین تو اوسکے پاس کچھ بھی نہین کسی نے پوچھا کہ اللہ کا کیا طریقہ ہے

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ قِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا بھید کا چھپانا اوس نے کہا کیا ہے طریقہ رسول جواب دیا خاطر داری لوگون کی

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا

اور عرض کیا کہ طریقہ اولیا کا کیا ہے فرمایا لوگون کی تکلیف دینے کو سہنا اور

مَنْ قَبْلَنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُوْنَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهٖ

پہلے لوگ وصیت کرتے تھے تین خصلتون کی اور لکھا دیتے تھے وہ یہ ہین جو آخرت کا کام کریگا

كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيْرَتَهٗ أَحْسَنَ اللّٰهُ

اللہ اوسکے دین و دنیا کے کام بنائیگا اور جو اپنا باطن سنوار ریگا اللہ اوسکا ظاہر

عَلَانِيَتَهٗ وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ

سنواریگا اور جسنے اللہ کے ساتھ معاملہ درست کیا درست کریگا اللہ اوسکا معاملہ لوگون مین

وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہی اللہ کے نزدیک سب سے اچھا ہوجا اور اپنے نزدیک سب سے برا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ

اور لوگون مین ایک اون جیسا ہو منقول ہی کہ فرمان بھیجا اللہ نے حضرت عزیز علیہ السلام کو

النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهٖ

تو فرمایا کہ ای عزیز اگر تجھ سے گناہ صغیرہ سرزد ہوجاوے اوسکے چھوٹے پن پر نہ خیال کر

وَانْظُرْ إِلَى مَنْ أَذْنَبْتَ لَهٗ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيْرٌ فَلَا

بلکہ اوسے دیکھ جسکا گناہ کیا ہی اور تجھے تھوڑی سی بھلائی حاصل ہو تو اوسکا

تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهٖ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

چھوٹا پن نہ دیکھ لیکن اوسے دیکھ جسنے تجھے روزی دی ہے اور جب کوئی

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُوْنِيْ إِلَى خَلْقِيْ كَمَا لَا أَشْكُوْكَ إِلَى مَلٰئِكَتِيْ

مصیبت پیش آوے تو میری شکایت لوگون سے نکرنا پھر چھپا مین تیری شکایت فرشتون سے نہین کرتا ہون

إذا صعدت إلى السماء مساويك وعن حاتم الأصم ما من صباح

جسوقت تیری برائیاں آتی ہین اور روایت ہے حاتم اصم سے ہر روز صبح کو

إلا ويقول الشيطان لي ما تأكل وما تلبس وأين تسكن فأقول

شیطان مجھسے کہتا ہی کہ تو کیا کھاویگا اور کیا پہنیگا اور کہان رہیگا سومین کہتا ہون

له آكل الموت وألبس الكفن وأسكن القبر وعن النبي صلى

اوس سے کہ موت کو کھاؤنگا اور کفن پہنونگا اور قبر مین رہونگا اور روایت ہی حضرت نبی صلی

الله عليه وسلم من خرج من ذل المعصية إلى عز الطاعة

اللہ علیہ وسلم سے جسنے گناہ چھوڑکر طاعت پر کمر باندھی

أغناه الله تعالى من غير مال وأيده من غير جند وأعزه من غير

غنی کریگا اُسکو اللہ تعالی بدون مال کے اور تائید کریگا بدون لشکر کے اور عزت دیگا بغیر

عشيرة وروي أنه عليه السلام خرج ذات يوم على أصحابه

کنبہ کے ف اور روایت ہی کہ آنحضرت ایکدن باہر تشریف لائے صحابہ کے پاس

فقال كيف أصبحتم فقالوا أصبحنا مؤمنين بالله فقال وما علامة

اور فرمایا کیونکر صبح کی تمنے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے تب حضور نے فرمایا کہ تمھارے

إيمانكم قالوا نصبر على البلاء ونشكر على الرخاء ونرضى

ایمان کی کیا علامت ہے بولے ہم بلا پر صبر کرتے ہین اور عیش پر شکر اور راضی ہین

بالقضاء فقال عليه السلام أنتم مؤمنون حقا ورب

قضا پر تب حضرت علیہ السلام نے فرمایا تم بلاشک مومن ہو قسم ہے رب

الكعبة أوحى الله تعالى إلى بعض الأنبياء من لقيني وهو

کعبہ کی بعض انبیا کی طرف اللہ نے وحی بھیجی جو شخص مجھسے ملیگا

يحبني أدخلته جنتي ومن لقيني وهو يخاف مني جنبته ناري و

اور مجھسے محبت رکھتا ہوگا اوسکو جنت مین داخل کرونگا اور جو ملیگا اور مجھسے ڈرتا ہوگا اوسکو جہنم سے دور رکھونگا

مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَسْتَحْيِي مِنِّي أَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوبَهُ وَ

اور جو شخص مجھسے ملیگا اور وہ مجھسے حیا کرتا ہوگا محافظ فرشتوں سے اوسکے گناہ بھلا دونگا اور

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضـ أَدِّ مَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْكَ تَكُنْ أَعْبَدَ

روایت ہی عبد اللہ بن مسعود رضـ سے جو اللہ نے تجھپر فرض کیا ہے اوسے پورا کر تو سب

النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللهِ تَكُنْ أَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا

لوگوں سے بڑا عابد ہوگا اور حرام چیزوں سے بچ تو سب لوگوں سے بڑا زاہد ہوگا اور راضی ہو اوسپر

قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ الْمَرْقَدِيِّ أَنَّهُ

جو اللہ نے تیری قسمت میں لکھا ہی تو سب لوگوں سے غنی ہوگا اور روایت ہی صالح مرقدی سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ أَيْنَ أَهْلُكِ الْأَوَّلُونَ وَأَيْنَ

کسی گھر پر گذرے سو اوسکو خطاب کرکے کہا کہ اے گھر تیرے اگلے لوگ کہاں ہیں اور تیرے پہلے

عُمَّارُكِ الْمَاضُونَ وَأَيْنَ سُكَّانُكِ الْأَقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهِ

بنانے والے کہاں ہیں اور تیرے پہلے رہنے والے کہاں ہیں اونکو منادی غیب نے

هَاتِفٌ انْقَطَعَتْ آثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ أَجْسَامُهُمْ

ندا دی کہ اونکے نشان مٹ گئے اور زمین میں اونکے بدن گل گئے

وَبَقِيَتْ أَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ تَفَضَّلْ

اور اونکے اعمال اونکی گلونکے ہار رہگئے اور حضرت علی رضـ سے روایت ہی احسان کر

عَلَى مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَمِيرُهُ وَاسْأَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَسِيرُهُ

جسپر چاہے سو تو اوسکا حاکم ہے اور جس سے چاہے مانگ تو اوسکا قیدی ہے

وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ نَظِيرُهُ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ

اور جس سے چاہے بے پروا ہو سو تو اور وہ برابر ہے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رحمۃ

اللهِ عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا أَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا أَخَذَهَا

اللہ علیہ سے دنیا کو بالکل ترک کرنا اوسکا پورا حاصل کرنا ہے اور جسنے دنیا بالکل چھوڑ دی تو اوسکو لیلیا

كُلَّهَا وَمَنْ أَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَأَخْذُهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تمامها اور جسنے تمام دنیا کو لیا تو اوسنے بالکل چھوڑ دیا (نتیجہ) سواُسکا لینا چھوڑنے مین ہی اور اوسکا چھوڑنا

فِي أَخْذِهَا وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ

لینے مین ہی اور روایت ہی ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ علیہ سے اون سے کسی نے پوچھا

بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ أَشْيَاءَ رَأَيْتُ الْقَبْرَ مُوحِشًا

تمھین کس طرح زہد حاصل ہوا جواب دیا تین چیزونسے (اول) مین نے قبر کو وحشت ناک دیکھا

وَلَيْسَ مَعِي مُؤْنِسٌ وَرَأَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِي زَادٌ وَ

اور میری ساتھ (وہان) کوئی ساتھی نہین (دوسرے) راستہ دور دراز دیکھا اور میری ساتھ توشہ نہین اور

رَأَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِي حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ

(تیسرے) خداے غالب کو حاکم دیکھا اور میرے پاس کوئی سند نہین اور روایت ہے شبلی رحمۃ

اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ إِلٰهِي إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَهَبَ

اللہ علیہ سے اور اونکا بڑے عارفون مین شمار ہے (اونھون نے) کہا اے خدا مین چاہتا ہون کہ اپنی

لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

تمام نیکیان تجھے بخشدون باوجود فقیری اور ضعف کے سو تو کیون نہین پسند کرتا

سَيِّدِي أَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّي

اے میرے مالک کہ میرے سب گناہ بخشدے باوجود تونگری اور استغناء کے

وَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَسْتَأْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اور فرمایا اگر تجھے اللہ سے محبت کا شوق ہے تو اپنے نفس سے وحشت کر۔

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ

اور فرمایا اگر تم وصل کا مزہ چکھ لو تو فراق کی تلخی

الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ سُئِلَ

پہچانو گے اور روایت ہے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے اونسے کسی نے پوچھا

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مَا هُوَ فَقَالَ اَنْ لَا تَسْتَاْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ
کہ اللہ کے ساتھ انس کرنا کیا ہے جواب دیا کہ نہ اچھی صورت سے الفت کر
صَبِيْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَيِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِيْحٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اور نہ اچھی آواز اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَایٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاءُ
عنہا سے اونھون نے فرمایا زہد مین تین حرف ہین ز ہ د (ز) سو (ز) سے
زَادُ الْمَعَادِ وَالْهَاءُ هُدًی لِّلدِّيْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَی الطَّاعَةِ وَقَالَ
مراد توشۂ آخرت ہے اور (ہ) سے ہدایت دین کی اور (د) سے دوام عبادت اور کہا ہے
فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلزَّاءُ تَرْكُ الزِّيْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ
دوسرے مقام مین زہد کے تین حرف ہین (ز) چھوڑنا زینت کا (ہ) چھوڑنا
الْهَوٰی وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدِ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ
خواہش کا اور (د) چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے
اَنَّهٗ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اَوْصِنِیْ فَقَالَ اجْعَلْ لِدِيْنِكَ
اونھون نے کہا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور مجھسے کہا کہ مجھ کچھ نصیحت کیجیے مین نے کہا کہ اپنے دین کا غلاف بنا
غِلَافًا كَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِيْلَ لَهٗ مَا غِلَافُ الدِّيْنِ قَالَ لَهٗ تَرْكُ
جیسا کہ قرآن پر (یعنے حفاظت کر) اوسنے پوچھا دین کے غلاف سے کیا مقصود ہے جواب دیا چھوڑنا
الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ
کلام کا مگر جس بدون چارہ نہو اور دنیا کا چھوڑنا مگر جو ضروری ہو
وَتَرْكُ مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ
اور لوگون سے ملاپ چھوڑنا مگر جو ضرور ہے پھر جان لے
اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ الْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيْرِهَا
کہ اصل زہد کا بچنا ہے حرام چیزون سے بڑی

یعنی جیسا قرآن شریف کو غلاف مین حفاظت کرکے رکھتے ہین اسی طرح دین کی حفاظت بھی ضرور ہے اور زبان کا بچانا بھی ضرور ہے سو دین کا غلاف ترک کلام ہے حفاظت کو بسبب سلامتی کے ترک دنیا ہے حرص کو چھوڑنا ہے اور بقدر ضرورت دنیا لینا اور بقدر حاجت ملنا لوگون سے

صغيرها واداء جميع الفرائض يسيرها وعسيرها وترك

اور چھوٹی سے اور سب فرضون آسان اور مشکل کا ادا کرنا اور چھوڑنا

الدنيا على اهلها قليلها وكثيرها وعن لقمان الحكيم

دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور لقمان حکیم سے روا یت ہے

انه قال لابنه يا بني ان الناس ثلثة اثلاث ثلث لله و

اونھون نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ انسان تین تہائی ہی ایک تہائی اللہ کیلئے اور

ثلث لنفسه وثلث للدود فاما ما هو لله فروحه وما هو

اور ایک تہائی نفس کیلئے اور ایک تہائی کیڑونکی واسطے سو جو اللہ کے واسطے ہی وہ روح ہے

لنفسه فعمله واما ما هو للدود فجسمه وعن علي كرم الله

اور جو نفس کیواسطے ہی وہ عمل ہی اور جو کیڑونکے واسطے ہی وہ بدن ہی اور روایت ہے حضرت علی

وجهه انه قال ثلثة يزدن في الحفظ ويذهبن البلغم

کرم اللہ وجہہ سے اونھون نے فرمایا تین چیزین زیادہ کرتی ہین حافظ کو اور چھانٹتی ہین بلغم کو

السواك والصوم وقراءة القران وعن كعب الاحبار رضي

مسواک اور روزہ اور تلاوت قرآن اور روایت ہے کعب احبار رضی اللہ

الله عنه الحصون للمؤمنين من الشيطان ثلث المسجد

عنہ سے کہ مسلمانون کے واسطے شیطان سے تین قلعے ہین مسجد

حصن وذكر الله حصن وقراءة القران حصن وعن

قلعہ ہے اور اللہ کی یاد قلعہ ہی اور تلاوت قرآن قلعہ ہی اور روایت ہے

بعض الحكماء انه قال ثلث من كنز الله تعالى لا يعطيها الله

بعض حکیمون سے اونھون نے فرمایا کہ تین چیزین اللہ کے خزانہ کی ہین نہین دیتا اللہ کسیکو

الا من احبه الفقر والمرض والصبر وعن ابن عباس

مگر جسکو دوست رکھتا ہے فقیری اور مرض اور صبر اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَ
رضی اللہ عنہما سے جس وقت اونسے پوچھا گیا کہ کون دن اچھا ہے اور کونسا مہینہ اچھا ہے اور
مَا خَيْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ
کونسا عمل اچھا ہی تو جواب دیا سب دنون مین جمعہ کا دن اچھا ہی اور سب مہینون مین اچھا
شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا فَمَضٰى
مہینہ رمضان کا اور سب عملون سے اچھا عمل پنجوقتہ نماز وقت پر پھر گذر رہے گئے
عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ ابْنَ
اس بات پر تین دن یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہونچی کہ حضرت ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا
عباس رضی اللہ عنہما سے یہ چیزین پوچھی گئین اور اونھون نے ایسا جواب دیا
فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ
تب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر پوچھا جاتا عالمون اور حکیمون اور فقیہون سے
مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک ایسا جواب نہ دیتے جیسا حضرت ابن عباس نے جواب دیا
اِلَّا اَنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرُ
مگر مین کہتا ہون کہ بہتر اعمال وہ ہین جو اللہ تعالی قبول کرلے اور اچھے
الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ اِلَى اللهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَخَيْرُ الْاَيَّامِ مَا تَخْرُجُ
مہینہ وہی جسمین تو توبہ خالص کرلے اور بہتر دن وہ ہے کہ تو جاوے
فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارًا
دنیا سے اللہ کی طرف ایمان کے ساتھ اور شاعر نے کیا خوب کہا ہے

اَمَا تَرٰى كَيْفَ يُبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ ۔ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّاِعْلَانِ
ذرا تو دیکھ کیسے گذر رہے دن رات ۔ ہمین ہین کھیلتے سب پر عیان ہے

جسمین عبادت ہووے اور اگر اس ہی مہینہ مین یہ دولت بھی ملی اور تو نور علی نور۔ ہذا ما سنح لی واللہ اعلم۔ جعفر علی عفی عنہ

لا ترکنن الی الدنیا ونعمتها فان اوطانها لیست باوطان

جھک دنیا کی جھوٹی نعمتون پر یہ دنیا بیوفا کس کا مکان ہے

اعمل لنفسک من قبل الممات فلا تغررک کثرة اصحاب واخوان

کرنا ہے سو کرلے زندگی مین نہ کھا دھوکا کہ میرا سب جہان ہے

قیل اذا اراد الله بعبد خیرا فقهه فی الدین وزهده

کہا گیا ہے جب اللہ کسی بندے کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اوسکو دین مین سمجھ دیتا ہے اور دنیا سے

فی الدنیا وبصره بعیوب نفسه وعن رسول الله صلی الله

ار کردیتا ہے اور اسکے عیب اوسے دکھلادیتا ہے اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم انه قال حبب الی من دنیاکم ثلث الطیب و

وسلم سے آپنے فرمایا کہ مجھے تمھاری دنیا کی تین چیزین پسند ہین خوشبو اور

النساء وجعلت قرة عینی فی الصلوة وکان معه اصحابه

تین اور کردیگئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز مین اور آپ کے صحابہ آپکی خدمت مین

جلوسا فقال ابو بکر الصدیق رضی الله تعالی عنه صدقت

رہتے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپنے سچ فرمایا

یا رسول الله وحبب الی من الدنیا ثلث النظر الی وجه

ول اللہ صلعم اور مجھے بھی دنیا کی تین چیزین پسند ہین رسول اللہ صلعم

رسول الله وانفاق مالی علی رسول الله وان یکون ابنتی

کے منھ مبارک کی طرف دیکھنا اور اپنا مال رسول اللہ پر خرچ کرنا اور میری بیٹی کا

تحت رسول الله فقال عمر رضی الله عنه صدقت یا ابا بکر

رسول اللہ کی خدمت مین رہنا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو بکر تمنے سچ کہا

وحبب الی من الدنیا ثلث الامر بالمعروف والنهی عن المنکر

بھی دنیا کی تین چیزین پسند ہین بھلی بات بتانی بری بات سے روکنا

وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ
اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عمر رض اور میں پسند کرتا ہوں

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ
دنیا کی تین چیزیں بھوکوں کو کھلانا اور ننگوں کو پہنانا اور قرآن کا

الْقُرْاٰنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ
پڑھنا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے اے عثمان رض اور مجھے پسند ہیں

الدُّنْيَا ثَلٰثٌ الْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ
دنیا کی تین چیزیں مہمان کی خدمت اور گرمیونکے روزے اور تلوار مارنا (جہاد کرنا)

فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
سو وہ اس حالت میں تھے کہ جبرئیل آئے اور کہنے لگے کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ
جب تمہاری گفتگو سنی اور تمہیں کہدیا ہے کہ مجھسے پوچھو کہ تم کیا پسند کرتے اگر

أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ
اہل دنیا سے ہوتے تب رسول اللہ نے سوال کیا اچھا بتاؤ اگر تم دنیا والے ہوتے تو کیا پسند کرتے جواب دیا

إِرْشَادُ الضَّالِّيْنَ وَمُؤَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ
(جبرئیل نے) بھٹکو نکو راستہ بتاتا اور غریبوں متوکلین سے میل جول کرتا اور عیال داروں

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ جِبْرَئِيْلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ
اور مفلسونکی مدد کرتا اور کہا جبرئیل ع نے پسند رکھتا ہے اللہ جل جلالہ

عِبَادِهِ ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ
اپنے بندوں سے تین خصلتیں طاقت خرچ کرتے اور ندامت کے وقت رونا اور

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهِ ضَلَّ وَ
فاقہ پر صبر کرنا اور مروی ہی بعض حکیموں سے جو اپنی عقل پر چلا گمراہ ہوا اور

م عقل سے کسی چیز کو پہچان نہیں سکتا ہی ۱۲

وا۱ تلوار مارنا یعنی کفار سے جہاد کرنا اور گرمی کے دنوں میں روزہ رکھنا بہت مشکل ہے ۱۲
وا۲ یعنی اللہ کی عبادت میں اپنی طاقت خرچ کریں خواہ طاقت بدن کی ہو یا مال کی دونوں طریق سے اللہ کی راہ میں کوشش کریں ۱۲
وا۳ [illegible]

مَنِ اسْتَغْنٰی بِمَالِہٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ
جو بے پروا ہوا مال کے سبب کم ہوا اور جسنے عزت مخلوق سے لی خوار ہوا اور روایت ہے بعض حکما سے

ثَمَرَۃُ الْمَعْرِفَۃِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَیَاءُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْحُبُّ لِلّٰہِ
معرفت کا پھل تین خصلتیں ہیں حیا اللہ تعالی سے اور دوستی اللہ کیواسطے

وَالْاُنْسُ بِاللّٰہِ وَعَنِ النَّبِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنَّہٗ قَالَ الْمَحَبَّۃُ
اور محبت کرنا اللہ سے اور روایت ہے نبی علیہ السلام سے اونھوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَۃِ وَالْعِفَّۃُ عَلَامَۃُ الْیَقِیْنِ وَرَاْسُ الْیَقِیْنِ التَّقْوٰی
معرفت کی جڑ ہے اور گناہ سے بچنا علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کی پرہیزگاری

وَالرِّضٰی بِتَقْدِیْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
اور اللہ کی قضا پر راضی ہونا اور روایت ہے سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰہَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ
اونھوں نے کہا جسنے اللہ سے محبت کی اوسنے اللہ کے محبوب سے بھی محبت کی اور جسنے الفت کی

اَحَبَّہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِی اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَنْ اَحَبَّ
اللہ کے محبوب سے اوسنے الفت کی اوس چیز سے جسنے اللہ کی راہ میں محبوب رکھا اور جسنے دوست رکھا

مَا اَحَبَّ فِی اللّٰہِ تَعَالٰی اَحَبَّ اَنْ لَّا یَعْرِفَہُ النَّاسُ وَعَنِ
اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ کی راہ میں تو دوست رکھا اوسنے ایسی چیز کو جسے آدمی نہیں جانتا اور روایت ہے

النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَنَّہٗ قَالَ صِدْقُ الْمَحَبَّۃِ فِیْ
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اونھوں نے فرمایا کہ سچی محبت

ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ یَّخْتَارَ کَلَامَ حَبِیْبِہٖ عَلٰی کَلَامِ غَیْرِہٖ
تین عادتوں میں ہے (اول) پسند کرے دوست کا کلام غیر کے کلام پر

وَیَخْتَارَ مُجَالَسَۃَ حَبِیْبِہٖ عَلٰی مُجَالَسَۃِ غَیْرِہٖ وَیَخْتَارَ
اور پسند کرے دوست کی ہمنشینی غیر کے ہمنشینی پر اور پسند کرے

رضی حبیبه علی رضی غیره وعن وهب بن منبه الیمانی
دوست کی خوشی غیر کی خوشی پر اور روایت ہے وہب بن منبہ یمانی
رضی الله عنه مکتوب فی التوریة الحریص فقیر وان کان ملک
رضی اللہ عنہ سے کہ توریت مین لکھا ہے حریص آدمی فقیر ہے اگرچہ بادشاہ
الدنیا والمطیع مطاع وان کان مملوکا والقانع غنی وان کان
تمام دنیا کا ہو اور مطیع حاکم ہے اگرچہ غلام ہووے اور قانع غنی ہے اگرچہ
جائعا وعن بعض الحکماء من عرف الله لم یکن له مع الخلق لذة
بھوکا ہو اور روایت ہے بعض حکماء سے جسنے اللہ کو پہچانا اوسے خلقت کے ساتھ لذت ہوگی
ومن عرف الدنیا لم یکن له فیها رغبة ومن عرف عدل
اور جسنے دنیا کو پہچانا اسکو دنیا کی رغبت نہوگی اور جسنے اللہ کے عدل کو پہچانا
الله تعالی لم یتقدم الیه الخصماء وعن ذی النون المصری
اوسکے آگے دشمن نہ آوینگے اور روایت ہے حضرت ذی النون مصری سے
کل خائف هارب وکل راغب طالب وکل انس بالله مستوحش
جو ڈرتا ہے وہ بھاگتا ہے اور جو رغبت کرتا ہے ڈھونڈھتا ہے اور جو اللہ سے انس کرتا ہے اسنے
عن نفسه وقال العارف بالله تعالی اسیر وقلبه بصیر و
نفس سے وحشت کرتا ہے اور کہا ہے کہ اللہ کا عارف قیدی ہے اور اوس کا دل بینا ہے اور اوسکا
عمله لله کثیر وقال العارف بالله تعالی وفی وقلبه ذکی و
عمل اللہ کیواسطے بہت ہے اور کہا ہے اللہ کا عارف وفادار ہے اور اوسکا دل روشن ہے
عمله لله زکی وعن ابن سلیمان الدارانی انه قال اصل کل
اور اوسکے عمل پاک اللہ کے واسطے ہین اور روایت ہے ابن سلیمان دارانی سے انھوں نے کہا اصل
خیر فی الدنیا والآخرة الخوف من الله ومفتاح الدنیا الشبع
ہر بھلائی کی دنیا اور آخرت مین اللہ سے ڈرنا ہے اور کنجی دنیا کی شکم سیری ہے

وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجُوْعُ وَقِيْلَ الْعِبَادَةُ حِرْفَةٌ وَحَانُوْتُهَا

اور آخرت کی کنجی بھوک ہی اور کہا گیا ہے عبادت ایک پیشہ ہی اور اوسکی دکان

الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوٰى وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ

علیحدگی ہی دنیا سے اور اصل پونجی اوسکی پرہیزگاری اور نفع اوسکا جنت ہی مالک

ابْنُ دِيْنَارٍ اَحْسِنْ ثَلٰثًا بِثَلٰثٍ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكِبْرَ

ابن دینار نے کہا ہی سنوار تین چیزونکو تین سے تو تیرا مومنین مین شمار ہو غرور کو

بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيْحَةِ بَابُ

تواضع سے حرص کو صبر سے حسد کو نصیحت سے باب ہے

الرُّبَاعِيِّ رُوِيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

بیان مین چار چیزونکے روایت کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونھون نے

قَالَ لِاَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَبَا ذَرٍّ جَدِّدِ السَّفِيْنَةَ

فرمایا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اے ابوذر نئی کشتی بنا

فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ وَخُذِ الزَّادَ كَامِلًا فَاِنَّ السَّفَرَ بَعِيْدٌ وَ

کیونکہ دریا گہرا ہے اور پورا توشہ لیلے کیونکہ بڑا سفر ہے اور

خَفِّفِ الْحِمْلَ فَاِنَّ الْعَقَبَةَ كَئُوْدٌ وَاَخْلِصِ الْعَمَلَ فَاِنَّ النَّاقِدَ بَصِيْرٌ

بوجھ ہلکا کر کیونکہ گھاٹی سخت ہے اور عمل کھرا ایسا کر کہ پرکھنے والا بصیر ہے

وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارٌ

اور شاعر نے اشعار کہے ہین

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ اَنْ يَتُوْبُوْا — لٰكِنْ تَرْكُ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ

توبہ لوگون پر گرچہ ہے واجب — گنہ کا چھوڑنا اوس سے ہی اوجب

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ — لٰكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ اَصْعَبُ

مصائب مین اگرچہ صبر ہے سخت — مگر ہے فوت اجر ان سب سے اصعب

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
زمانہ اپنی گردش میں عجب ہے مگر لوگوں کی غفلت اس سے اعجب
وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
جو کچھ ہے پیش آتا ہے وہ نزدیک ولیکن موت ان سب سے ہی اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ
اور روایت ہی بعض حکمار سے چار چیزین اچھی ہین لیکن چار بہت ہی اچھی ہین
الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ
حیا مردونکو اچھی ہے لیکن عورتون سے بہت اچھی اور انصاف
مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ
ہرایک سے اچھا ہے لیکن امیرون سے بہت اچھا اور توبہ بڈھے کی
حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ
خوب ہی لیکن جوانکی بہت خوب اور سخاوت مالدار وںسے عمدہ ہے
وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ
لیکن فقیرون سے بہت عمدہ اور روایت ہی بعض حکیمون سے چار چیزین بُری ہین
لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ
لیکن چار اُنسے بہت بُری جیسے گناہ جوان سے بُرا ہے لیکن بڈھے سے بہت برا
وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالْكَسَلُ
دنیا کی مشغولی جاہل سے بد ہے اور عالم سے بدتر اور کاہلی
فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ
عبادت مین سب لوگونسے بُری ہے اور عالمون اور طالب علمونسے بہت بُری
وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ
اور گھمنڈ مالدارون سے بُرا ہے اور فقیرون سے بہت بُرا اور فرمایا ہی حضرت

عليه السلام الكواكب امان لاهل السماء فاذا انتثرت

علیہ السلام نے کہ ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سو جب گر ینگے

كان القضاء على اهل السماء واهل بيتي امان لامتي فاذا

آویگی قضا آسمان والونکی اور میری اہلبیت میری اُمت کی امن ہیں سو جب

زال اهل بيتي كان القضاء على امتي وانا امان لاصحابي فاذا

جاتے رہینگے میری اہلبیت میری اُمت کی قضا آویگی اور میں امن ہوں اپنے اصحاب کا سو جب

ذهبت كان القضاء على اصحابي والجبال امان لاهل

میں جاؤنگا میرے اصحاب کو قضا آویگی اور پہاڑ امن ہیں

الارض فاذا ذهبت كان القضاء على اهل الارض وعن ابي بكر

زمین کیلیے سو جب جاتے رہینگے اہل زمین کی قضا آویگی اور روایت ہے حضرت ابو بکر

الصديق رض انه قال اربعة تمامها باربعة تمام الصلوة

صدیق رضی سے اونھوں نے فرمایا چار چیزیں چار چیزوں سے تمام ہوتی ہیں تمام ہونا نماز کا

بسجدتي السهو والصوم بصدقة الفطر والحج بالفدية و

دو سجدوں سہو کے ساتھ ہے اور تمامی روزہ کی صدقہ فطر کے ساتھ اور تمامی حج کی فدیہ کے ساتھ

الايمان بالجهاد وعن عبد الله بن المبارك من صلى كل

اور ایمان کا جہاد کے ساتھ عبد اللہ بن مبارک سے مروی ہے جس نے ہر روز

يوم اثنتي عشرة ركعة فقد ادى حق الصلوة ومن صام كل

بارہ رکعتیں پڑھیں بلاشک حق نماز کا ادا کیا اور جسنے ہر مہینہ میں

شهر ثلثة ايام فقد ادى حق الصيام ومن قرأ كل يوم مائة

تین دن روزے رکھے بلاشک روزونکا حق ادا کیا اور جسنے ہر روز سو آیتیں

اية فقد ادى حق القراءة ومن تصدق في جمعة بدرهم فقد

پڑھیں اوسنے حق قرأت کا ادا کیا اور جسنے جمعہ کے دن ایک درہم خیرات کیا بیشک

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُحُورُ أَرْبَعَةٌ

ادا کیا حق صدقہ کا اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمین ہین

الْهَوَى بَحْرُ الذُّنُوبِ وَالنَّفْسُ بَحْرُ الشَّهَوَاتِ وَالْمَوْتُ بَحْرُ الْأَعْمَارِ

خواہش نفسانی دریا ہے گناہونکا اور نفس دریا ہے شہوتونکا اور موت دریا ہے عمرونکا

وَالْقَبْرُ بَحْرُ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَدْتُ

اور قبر دریا ندامتونکا ف۲ اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ مین نے

حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا فِي أَدَاءِ فَرَائِضِ اللّٰهِ وَ

لذت عبادتکی چار چیزونمین پائی پہلی اللہ کے فرض اداکرونمین در

الثَّانِي فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰهِ وَالثَّالِثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ ابْتِغَاءَ

دوسری اللہ کی حرام کی ہوئی چیزونسے بچنے مین اور تیسری بھلے کام بتانے مین بغرض

ثَوَابِ اللّٰهِ وَالرَّابِعُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءَ غَضَبِ اللّٰهِ وَقَالَ أَيْضًا

ثواب اور چوتھی برے کام سے روکنا اللہ کے غصہ کے ڈر سے اور اونھون نے ہی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرُهُنَّ فَضِيلَةٌ وَبَاطِنُهُنَّ فَرِيضَةٌ

فرمایا رضی اللہ عنہ چار چیزین ہین کہ ظاہر مین فضیلت ہین اور حقیقت مین فرض ہین

مُخَالَطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ وَتِلَاوَةُ

بھلونسے ملنا فضیلت ہی اور انکی پیروی فرض ہے اور تلاوت

الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ فَضِيلَةٌ وَ

قرآن فضیلت ہے اور اسپر عمل فرض ہے اور قبرونکی زیارت فضیلت ہے

الْاِسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ فَضِيلَةٌ وَاتِّخَاذُ الْوَصِيَّةِ

تیار رہنا قبر کے لیے فرض ہے اور بیمار پرسی فضیلت ہی اور اس سے وصیت

مِنْهُ فَرِيضَةٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَاقَ إِلَى

لینی فرض ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونھون نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

الجنۃ سارع الی الخیرات ومن اشفق من النار انتہی عن الشہوات
جنت کا دوڑا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتوں سے

ومن تیقن بالموت انہدمت علیہ اللذات ومن عرف الدنیا
اور جسنے یقین کیا مرنے کا ٹوٹ گئیں اسکی لذتیں اور جسنے پہچانا دنیا کو

ھانت علیہ المصیبات وعن النبی علیہ السلام انہ قال
آسان ہوئیں اسپر مصیبتیں ف ۱ اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے انھوں نے فرمایا

الصلوۃ عماد الدین والصمت افضل والصدقۃ تطفی غضب
نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی بہتر ہے اور صدقہ بجھاتا ہے غصہ

الرب والصمت افضل والصوم جنۃ من النار والصمت افضل
رب کا اور خاموشی بہتر ہے اور روزہ ڈھال ہے آگ سے اور خاموشی بہتر ہے

والجہاد سنام الدین والصمت افضل قیل وحی اللہ تعالی الی نبی
اور جہاد بلندی دین کی ہے اور خاموشی بہتر ہے ف ۲ روایت ہے کہ وحی بھیجی اللہ تعالے نے طرف

من الانبیاء من بنی اسرائیل وقال صمتک عن الباطل لی صوم
کسی نبی کے انبیاء بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بری بات سے میرے واسطے روزہ ہے

وحفظک الجوارح عن المحارم لی صلوۃ وایاسک عن الخلق لی صدقۃ
حفاظت کرنا تیرا اعضا کا حرام چیزوں سے میرے واسطے نماز ہے اور ناامیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہے

وکفک الاذی عن المسلمین لی جہاد وعن عبد اللہ بن مسعود
اور روکنا تیرا برائی کا مسلمانوں سے میرے واسطے جہاد ہے اور روایت ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود

رضی اللہ عنہ قال اربعۃ من ظلمۃ القلب بطن شبعان من غیر مبالاۃ
رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں تاریکی دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروائی سے

وصحبۃ الظالمین ونسیان الذنوب الماضیۃ وطول الامل
اور صحبت ظالموں کی اور بھولنا گناہوں پہلے کا اور درازی امید کی

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصّٰلِحِیْنَ
اور چار چیزین ہین روشنی دل کی سے پیٹ بہوکا خوف سے اور صحبت نیکیون کی

وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِیَةِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ
اور یاد رکھنا گناہون پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہے حاتم اصم

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ ادَّعٰی اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ
رحمۃ اللہ علیہ سے اسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰی حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ یَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَدَعْوَاهُ
جھوٹ ہے جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزون اللہ تعالی کی سے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰی حُبَّ النَّبِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِیْنَ
جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیرون اور مسکینو نکو

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰی حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ یَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ
سو دعوی اسکا جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا سو دعوی اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰی خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ یَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ
جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ رکا گناہون سے

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَامَةُ
سو دعوی اسکا جھوٹ ہے اور روایت ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْیَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِیَةِ وَهِیَ عِنْدَ اللّٰهِ
بدبختی کے چار ہین بہولنا گناہون پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس

تَعَالٰی مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِیَةِ وَلَا یَدْرِیْ اَقُبِلَتْ
محفوظ ہین اور یاد رکھنا نیکیون پہلی کا اور وہ نہین جانتا کہ قبول کی گئی

اَمْ رُدَّتْ وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ فَوْقَهٗ فِی الدُّنْیَا وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ دُوْنَهٗ فِی
یا رد کی گئی ہین اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکھنا اسکا نیچے سے کمتر کو

یعنی جو کوئی دعوی کرتا ہے محبت نبی علیہ السلام کا اور فقیرون اور مسکینون سے محبت نہین رکھتا تو اسکا دعوی جھوٹا ہے ... جھوٹا ہے حضرت ... اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیرون ... مسکینون کو محبت رکھتے ... بلکہ ... [illegible]

الدِّيْنِ يَقُوْلُ اللهُ اَرَدْتُهُ وَلَمْ يُرِدْنِيْ فَتَرَكْتُهُ وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ

دین مین فرماتا ہے اللہ تعالی ارادہ کیا مین نے اُسکا اور ارادہ نہ کیا اُسنے میرا سو چھوڑا مینے اُسکو اور نشانی نیکبختی

اَرْبَعَةٌ ذِكْرُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَنِسْيَانُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ

کے چار ہین یاد رکھنا گناہون پہلے کا اور بھولنا نیکیون پہلے کا

وَنَظْرُهُ اِلٰى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدِّيْنِ وَنَظْرُهُ اِلٰى مَنْ دُوْنَهُ فِي الدُّنْيَا

اور دیکھنا اُسکا اپنے سے زیادہ کو دین مین اور دیکھنا اُسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّ شَعَائِرَ الْاِيْمَانِ اَرْبَعَةٌ اَلتَّقْوٰى وَالْحَيَاءُ

اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری اور شرم

وَالشُّكْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

اور شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

اَلْاُمَّهَاتُ اَرْبَعٌ اُمُّ الْاَدْوِيَةِ وَاُمُّ الْاٰدَابِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ وَاُمُّ

مان چار ہین مان دوائیون کی اور مان آداب کی اور مان عبادتون کی اور مان

الْاَمَانِيِّ فَاُمُّ الْاَدْوِيَةِ قِلَّةُ الْاَكْلِ وَاُمُّ الْاٰدَابِ قِلَّةُ الْكَلَامِ

آرزو کی سو مان دوائیون کی کمی کھانے کی ہے اور مان آداب کی کمی کلام کی ہے

وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ قِلَّةُ الذُّنُوْبِ وَاُمُّ الْاَمَانِيِّ الصَّبْرُ وَقَالَ

اور مان عبادتون کی کمی گناہون کی ہے اور مان آرزو کی صبر ہے اور فرمایا

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَرْبَعَةُ جَوَاهِرَ فِيْ جِسْمِ بَنِيْ اٰدَمَ يُزِيْلُهَا

علیہ السلام نے چار جواہر ہین بدن مین بنی آدم کے کھوتی ہین اُسکو

اَرْبَعَةُ اَشْيَاءَ اَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالدِّيْنُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ

چار چیزین لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصَّالِحُ فَالْغَضَبُ يُزِيْلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيْلُ الدِّيْنَ وَالطَّمَعُ

نیک ہی پس غصہ کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع

يزيل الحياء والغيبة تزيل العمل الصالح وعن النبي صلى

کھوتی ہے حیا کو اور غیبت کھوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے حضرت نبی صلے

الله عليه وسلم انه قال اربعة في الجنة خير من الجنة

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چار چیزیں بہشت میں بہتر ہیں بہشت سے

الخلود في الجنة خير من الجنة وخدمة الملائكة في الجنة

ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی بہشت میں

خير من الجنة وجوار الانبياء في الجنة خير من الجنة

بہتر ہے بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے

ورضى الله تعالى في الجنة خير من الجنة واربعة في النار شر

اور خوشنودی اللہ تعالی کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں

من النار الخلود في النار شر من النار وتوبيخ الملائكة الكفار

دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کا

في النار شر من النار وجوار الشيطان في النار شر من النار

دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے

وغضب الله تعالى في النار شر من النار وعن بعض الحكماء

اور غصہ اللہ تعالے کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے

حين سئل كيف انت فقال انا مع المولى على الموافقة و

جس وقت پوچھا گیا کیونکر ہے تو تب کہا میں ساتھ مولے کے ہوں موافقت پر اور

مع النفس على المخالفة ومع الخلق على النصيحة ومع الدنيا

ساتھ نفس کے ہوں خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیرخواہی پر اور ساتھ دنیا کے

على الضرورة واختار بعض الحكماء اربع كلمات

ہوں ضرورت پر ۱ اور پسند کیے بعض حکیموں نے چار کلمے

۱ بقدر ضرورت کے لیتا ہوں اور بے ضرورت سے زیادہ دنیا کی طلب نہیں رکھتا ۱۲

مِنْ أَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرٰىةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا أَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

چار کتابوں سے توریت سے تو یہ کہ جو کوئی اللہ کے دیئے ہوئے پر راضی ہوا

اسْتَرَاحَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْإِنْجِيلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ

راحت پائی اُسنے دنیا اور آخرت مین اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ ڈالا خواہش نفسانی کو

عَزَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُورِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

عزت پائی دنیا اور آخرت مین اور زبور سے یہ کہ جو کوئی جدا ہوا آدمیوں سے چھٹکارا پایا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي

دنیا اور آخرت مین اور قرآن سے یہ کہ جسنے محفوظ رکھا زبان کو سلامت رہا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيتُ

دنیا اور آخرت مین اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہین مبتلا کیا گیا مین

بِبَلِيَّةٍ إِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ فِيهَا أَرْبَعُ نِعَمٍ أَوَّلُهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ

کسی بلا مین مگر ہمیشہ ہوئین اللہ تعالی کی میرے اوپر اُسمین چار نعمتین پہلی جب کہ نہوئی بلا میرے

فِي ذَنْبِي وَالثَّانِي إِذَا لَمْ تَكُنْ أَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ إِذَا لَمْ تَكُنْ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نہوئی بڑی اُس سے اور تیسری جب کہ نہوئی

مُحَرَّمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ أَنِّي أَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

محرومی خوشی سے اُسکی اور چوتھی مین امید رکھتا ہون ثواب کی اُس پر اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَكِيمًا جَمَعَ الْأَحَادِيثَ فَاخْتَارَ

بن مبارک سے کہ اُسنے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کین حدیثین سو چھانٹین

مِنْهَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

اُسمین سے چالیس ہزار پھر چھانٹین اُسمین سے چار ہزار پھر چھانٹین اُس میں سے

أَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چھانٹین اُسمین سے چالیس پھر چھانٹے اسمین سے چار کلمے

إِحْدٰهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ
ایک یہ کہ بھروسہ نکر عورت پر کسی حال مین دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو مال پر
عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تُحَمِّلْ مِعْدَتَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ
کسی حال مین تیسرا یہ کہ مت بوجھ ڈال اپنے معدے مین اسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ
لَا تَجْمَعْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ
جمع نکر وہ علم جو تجھے نفع نہ دے اور روایت ہے محمد بن احمد رحمہ اللہ سے
فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ
قول کی تفسیر مین اللہ عزوجل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین
قَالَ ذَكَرَ اللّٰهُ يَحْيٰى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ غَالِبًا عَلٰى
کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار اور وہ بندے اسکے تھے کیونکہ یحیی قادر تھے
أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوٰى وَعَلٰى إِبْلِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى
چار چیزوں پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان اور
الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالدُّنْيَا
غصے پر اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ دین اور دنیا قائم رہینگے
قَائِمَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُونَ
جبتک کہ چار چیزین ہین جبتک کہ مالدار بخل نکرین اس چیز مین
بِمَا خُوِّلُوا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا عَلِمُوا وَمَا دَامَ
کہ دی گئی انکو اور جبتک علما عمل کرین اپنے علم پر اور جبتک
الْجُهَلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ
جہلا تکبر نکرین اپنے جہل پر اور جبتک فقرا
لَا يَبِيعُونَ آخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
نہ بیچین اپنی آخرت کو بدلے مین دنیا کے اور روایت ہے حضرت نبی صلے

یعنی جو شخص اپنی خواہش اور شیطان اور زبان اور غصے پر اور قادر ہوا سردار ہے یعنی پر قادر ہونا نفس کی اور زبان پر قادر ہونا ... حمد ... ابلیس ... نیک ... جس ... غصہ ... داخل ہوا مین ... [illegible]

اللہ علیہ وسلم انہ قال ان اللہ تعالیٰ یحتج یوم القیمۃ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ حجت پکڑیگا دن قیامت کے

باربعۃ انفس علی اربعۃ اجناس من الناس علی الاغنیاء

چار آدمیوں سے چار قسم کے آدمیوں پر غنیوں پر

بسلیمان بن داؤد وعلی العبید بیوسف وعلی المرضیٰ بایوب

ساتھ سلیمان بن داؤد کے اور غلاموں پر ساتھ یوسف کے اور بیماروں پر ساتھ ایوب کے

وعلی الفقراء بعیسیٰ علیہم السلام وعن سعد بن بلال

اور فقیروں پر ساتھ عیسیٰ کے ان سب پر سلام ہووے اور روایت ہے سعد بن بلال

رحمہ اللہ ان العبد اذا اذنب منّ اللہ تعالیٰ علیہ باربع

رحمہ اللہ سے کہ جس وقت بندہ گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر چار

خصال لا یحجب عنہ الرزق ولا یحجب عنہ الصحۃ ولا یظہر

خصلتوں کا روکتا نہیں اس سے رزق اور روکتا نہیں اس سے تندرستی اور ظاہر کرتا نہیں

علیہ الذنب ولا یعاقبہ عاجلا وعن حاتم الاصم رحمہ

اس پر گناہ کو اور عذاب نہیں کرتا اسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے

اللہ انہ قال من صرف اربعا الی اربع وجد الجنۃ النوم الی

انہوں نے کہا جسنے پھیر رکھا چار چیزوں کو چار کی طرف پائی اسنے جنت سونے کو

القبر والفخر الی المیزان والراحۃ الی الصراط والشہوۃ الی

قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو

الجنۃ وعن حامد اللفاف رحمہ اللہ انہ قال اربعۃ

جنت کی طرف اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے کہ انہوں نے کہا چار چیزوں کو

طلبناہا فی اربعۃ فاخطانا طرقہا فوجدناہا فی اربعۃ

ڈھونڈا ہم نے چار میں ڈھونڈھا پھر چوکے ہم راہ انکی سو پایا ہم نے انکو چار میں

أُخْرٰى طَلَبْنَا الْغِنٰى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

اور ڈھونڈھی ہم قناعت مین سو پائی ہمنے مال مین توانگری ہمنے ڈھونڈھی

الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ

اور ڈھونڈھین ہم لذتین مال مین تھوڑے سو پائی ہمنے دولتمندی مین راحت

فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ

رزق اور ڈھونڈھا ہمنے تندرست مین بدن سو پائی ہمنے نعمتون مین

فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

اللہ رضی حضرت علی اور روایت ہی آسمان مین سو پایا ہمنے زمین مین

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ الْوَجَعُ وَالْفَقْرُ

اور فقیری درد بہت ہین تھوڑی بھی چار چیزین انھون نے فرمایا عنہ سے

وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ

چیزون کی کہا چار اصم سے کہ اونھون نے حاتم اور روایت ہی اور دشمنی اور آگ

أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ الشَّبَابُ لَا يَعْرِفُ

جوانی کی قدر نہین پہچانتے چار آدمی مگر نہین پہچانتے قدر

قَدْرَهُ إِلَّا الشُّيُوخُ وَالْعَافِيَةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ

صاحب تکلیف کے مگر قدر نہین پہچانتے اور آرام کی بوڑھے مگر

وَالصِّحَّةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضٰى وَالْحَيٰوةُ لَا يَعْرِفُ

اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے مگر بیمار نہین پہچانتے قدر اور تندرستی کی

قَدْرَهَا إِلَّا الْمَوْتٰى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ

نے ابو نواس شاعر کہا مگر مردے

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ ۔ وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

گناہ میرے فکر کرتا ہون کہ ہین زیادہ ۔ ایک اُن سے رحمت رب ہے فزون

وَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ إِنْ عَمِلْتُهُ ۔ وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللهِ أَطْمَعُ

کب ہے امید اپنے اچھے کام سے ۔ آرزو اللہ کی رحمت کی رکھون

هُوَ اللهُ مَوْلَايَ الَّذِي هُوَ خَالِقِي ۔ وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أُقِرُّ وَأَخْضَعُ

میرا مولے وہ جو خالق ہے مرا ۔ مین ہون بندہ اسکا عاجز اور زبون

فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ ۔ وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرٰى فَمَا أَنَا أَصْنَعُ

اسکی رحمت سے الٰہ بخشے مجھے ۔ اور نہین تو پھر کہو مین کیا کر دن

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُوضَعُ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دن ہوگا قیامت کا رکھی جائیگی

الْمِيزَانُ فَيُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ

ترازو پھر لے جا ینگے اہل نماز تب پورے دیے جائین گے اجر انکے ترازو سے پھر

يُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ

لائے جائینگے روزہ دار تب پورے جائین گے اجر انکے ترازو سے پھر لائے جائینگے

الْحَجِّ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا

حاجی تب پورے دیے جائینگے اجر انکے ترازو سے پھر لائے جائینگے اہل بلا

يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيوَانٌ فَيُوَفَّوْنَ أُجُورَهُمْ

کھڑی ہوگی انکے لیے ترازو اور نہ کھلیگا انکا عمل نامہ تب دیے جائین گے اجر انکے

بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى يَتَمَنّٰى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا

بلا حساب یہانتک کہ آرزو کرین گے آرام والے کہ کاشکے ہم ہوتے

بِمَنْزِلَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللهِ تَعَالٰى وَعَنْ

انکے مرتبے مین بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالے کے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ ابْنَ اٰدَمَ أَرْبَعُ نُهَبَاتٍ يَنْتَهِبُ

بعض حکیمون سے کہ پیش آتی ہین بنی آدم کو چار ٹوٹین لوٹ لیتا ہے

مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّوْدُ

ملک الموت روح اسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِرْضَهُ اَيْ عَمَلَهُ وَعَنْ

بدن اسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اسکا یعنے عمل اسکے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ

بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا تو ضرور ہین اسکو عورتین

وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ

اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور ہے اسکو حرام ف اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ

شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا تو ضرور ہے اسکو خاطر داری اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

شغل پکڑے عبادت کا تو ضرور ہے اسکو علم اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَصْعَبَ الْاَعْمَالِ اَرْبَعُ خِصَالٍ اَلْعَفْوُ عِنْدَ

عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا

الْغَضَبِ وَالْجُوْدُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ

غصے مین اور بخشش کرنی مفلسی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمہ حق کہنا

لِمَنْ يَخَافُهُ اَوْ يَرْجُوْهُ وَفِي الزَّبُوْرِ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى دَاوُدَ

جس کسی سے خوف ہو یا امید ف٢ اور روایت ہے زبور مین کہ وحی بھیجی اللہ تعالے نے حضرت داود

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيْمَ لَا يَخْلُوْ مِنْ اَرْبَعِ سَاعَاتٍ

علیہ السلام کی طرف کہ عقلمند دانا خالی نہین چار ساعتون سے

سَاعَةٍ فِيْهَا يُنَاجِيْ رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيْهَا يُحَاسِبُ

ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت مین محاسبہ کرے

ہو جاویگا تو کاہیکو امید حاصل ہوگی ١٢

نَفْسَہٗ وَسَاعَۃٌ یَمْشِیْ فِیْہَا اِلٰی اِخْوَانِہِ الَّذِیْنَ یُخْبِرُوْنَہٗ بِعُیُوْبِہٖ
اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں جاوے اپنے بھائیوں کے پاس کہ خبر دیں اسکے عیبوں کی

وَسَاعَۃٌ فِیْہَا یُخَلِّیْ بَیْنَ نَفْسِہٖ وَبَیْنَ لَذَّاتِہَا الْحَلَالِ وَقَالَ
اور ایک ساعت میں چھوڑے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کے اور کہا

بَعْضُ الْحُکَمَاءِ جَمِیْعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعُبُوْدِیَّۃِ اَرْبَعَۃٌ اَلْوَفَاءُ
بعض حکیموں نے تمام عبادتیں بندگی کی چار ہیں پورا کرنا

بِالْعُہُوْدِ وَالْمُحَافَظَۃُ بِالْحُدُوْدِ وَالصَّبْرُ عَلَی الْمَفْقُوْدِ وَالرِّضٰی
عہدوں کا اور نگاہ رکھنا حدوں کا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بِالْمَوْجُوْدِ بَابُ الْخُمَاسِیِّ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
موجود سے یہ باب ہے پانچ پانچ چیزوں کے بیان میں روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَنْ اَہَانَ خَمْسَۃً خَسِرَ خَمْسَۃً مَنِ اسْتَخَفَّ بِالْعُلَمَاءِ خَسِرَ
جسنے حقارت پانچ کی کی ٹوٹا پایا پانچ میں جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدِّیْنَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاُمَرَاءِ خَسِرَ الدُّنْیَا وَمَنِ اسْتَخَفَّ
دین میں اور جسنے حقارت کی اُمرا کی ٹوٹا پایا دنیا میں اور جسنے حقارت کی

بِالْجِیْرَانِ خَسِرَ الْمَنَافِعَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاَقْرِبَاءِ خَسِرَ الْمَوَدَّۃَ
ہمسایوں کی ٹوٹا پایا فائدوں میں اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی میں

وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِاَہْلِہٖ خَسِرَ طِیْبَ الْمَعِیْشَۃِ وَقَالَ النَّبِیُّ
اور جسنے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا اچھے جینے میں اور فرمایا حضرت نبی

عَلَیْہِ السَّلَامُ سَیَاْتِیْ زَمَانٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یُحِبُّوْنَ خَمْسًا
علیہ السلام نے میری امت پر آئندہ ایسا زمانہ آئیگا کہ دوست رکھیں گے پانچ کو

وَیَنْسَوْنَ خَمْسًا یُحِبُّوْنَ الدُّنْیَا وَیَنْسَوْنَ الْعُقْبٰی یُحِبُّوْنَ
اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھیں گے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو دوست رکھیں گے

(حاشیہ، قلمی:) ... اور اسکی اطلاع کردی ہے بلکہ کچھ حصہ ایسا بھی رکھے جسمیں وہ صرف حلال سے نفس کو لذت حاصل ہو اسواسطے کہ رہبانیت اور تبتل اسلام کی شان نہیں بلکہ کثیر الاولاد ہونا باعث فلاح دارین ہے ۱۲ جعفر علی مصحح و مترجم

الدُّوْرَ وَيَنْسَوْنَ الْقُبُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَ

گھرون کو اور بھولین گے قبرون کو اور دوست رکھین گے مال کو اور بھولین گے حساب کو اور

يُحِبُّوْنَ الْعِيَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ النَّفْسَ وَيَنْسَوْنَ اللّٰهَ هُمْ

دوست رکھین گے گھر کے لوگون کو اور بھولین گے حورون کو اور دوست رکھین گے نفس کو اور بھولینگے اللہ کو

مِنِّيْ بُرَاءٌ وَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطِيْ

یہ لوگ مجھسے بیزار ہین اور مین اونسے بیزار ہون فـ اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہین دیتا

اللّٰهُ لِأَحَدٍ خَمْسًا إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ خَمْسًا أُخْرَى لَا يُعْطِيْهِ الشُّكْرَ

اللہ کسیکو پانچ چیزین مگر تیار کر دیتا ہی اسکے لیے پانچ چیزین نہین دیتا توفیق شکر کی

إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَاءَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ

مگر تیار کرتا ہی اسکے لیے زیادتی اور نہین دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لیے

الْإِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الْإِسْتِغْفَارَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا

قبولیت اور نہین دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لیے بخشش اور نہین

يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ إِلَّا

دیتا ہے توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لیے قبول اور نہین دیتا ہے توفیق صدقہ کی مگر

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تیار کرتا ہے اسکے لیے قبول ہونا اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

الظُّلُمَاتُ خَمْسٌ وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اندھیری پانچ ہین اور چراغ انکے پانچ ہین محبت دنیا کی اندھیر ہے اور چراغ اسکا

التَّقْوٰى وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ

پرہیزگاری ہی فـ اور گناہ اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْآخِرَةُ ظُلْمَةٌ

اسکا لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ہم اور آخرت اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اُسکا عمل نیک ہے اور پل صراط اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ

یقین ہے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انھین سے ہے

اَوْ مَرْفُوْعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ

یا پہونچی ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک وہ کہ کہا ہے جو نہوتا دعوی غیب کا

لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

گواہی دیتا مین پانچ گروہ پر کہ ضرور وہ جنتی ہین فقیر کنبے والا

وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى

اور وہ عورت کہ راضی ہے اُس پر خاوند اُسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

خاوند کو اور جس سے راضی ہون ماں باپ اُسکے اور توبہ کرنیوالا گناہ سے اور روایت ہے

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا اَنْ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزین ہین علامت متقیون کی ہین پہلے یہ کہ

لَا يُجَالِسَ اِلَّا مَنْ يُّصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ لِفَرْجِهِ وَاللِّسَانِ

نہ بیٹھے مگر اُس کے پاس کہ سنوارے اُس سے دین اپنا اور غالب ہوے شرمگاہ اور زبان پر

وَاِذَا اَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهُ

دوسرے یہ کہ جب پہونچے اسکو بڑی چیز (دولت) دنیا کی سمجھے اسکو وبال تیسرے جبکہ پہونچے اسکو

شَيْءٌ قَلِيْلٌ مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنَ

تھوڑی چیز (عبادت) دین کی غنیمت جانے اُسکو چوتھے نہ بھرے اپنا پیٹ

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

حلال سے بسبب خوف مل جانے حرام کے پانچویں جانے سب آدمیون کو

قَدْ نَجُوْا وَيَرٰى نَفْسَهٗ قَدْ هَلَكَتْ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

کہ نجات پائی سبنے اور آپکو جانے کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ سے

لَوْلَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِيْنَ اَوَّلُهَا

اگر نہوتین پانچ خصلتین البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلی

اَلْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ وَ

قناعت رکھنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور

الرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْاِعْجَابُ بِالرَّاْيِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاۤءِ

ریا (دکھلاوا) عمل مین اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علما سے

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَكْرَمَ نَبِيَّهٗ مُحَمَّدًا

رحمت اللہ تعالی کی ان سب پر کہ اللہ تعالے نے نوازا اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ اَكْرَمَهٗ بِالْاِسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاۤءِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام مین اور جسم مین اور عطا مین

وَالْخَطَاۤءِ وَالرِّضَاۤءِ اَمَّا الْاِسْمُ فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهٖ بِالْاِسْمِ

اور خطا مین اور رضا مین لیکن نام مین سو پکارا اسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اسکو ساتھ نام کے

كَمَا نَادٰى جَمِيْعَ الْاَنْبِيَاۤءِ مِثْلَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرِهِمْ وَاَمَّا

جیسا کہ پکارا اور نبیون کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا انکے اور لیکن

الْجِسْمُ فَاِذَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَجَابَ هُوَ

جسم مین پس جسوقت بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

بِنَفْسِهٖ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لِسَائِرِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَاَمَّا الْعَطَاۤءُ

خود اللہ تعالے نے اسکی طرف سے اور نہین کی یہ بات اور انبیا کے لیئے اور لیکن عطا مین

فَاَعْطَاهُ بِلَا سُؤَالٍ وَاَمَّا الْخَطَاۤءُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ ذَنْبِهٖ حَيْثُ

پس دیا آپکو بدون مانگے اور لیکن خطا مین پس ذکر کیا بخشش کا پہلے گناہ سے جہان

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتُهٗ وَلَا

فرمایا ہے بخشا اللہ نے تجھ سے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا اسپر فدیہ اسکا اور نہ

صَدَقَتُهٗ وَلَا نَفَقَتُهٗ كَمَا رُدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اسکا اور نہ نفقہ اسکا جیسے کہ رد کیا سب انبیا پر اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزیں ہیں جس شخص میں

كُنَّ فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْكُرَ لَا اِلٰهَ

ہو وینگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے یہہ کہ ذکر کرے کلمہ لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ

الا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کا ہر وقت میں اور جب پھنس جاوے کسی بلا میں

قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

کہے انا للہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شُكْرًا

العظیم اور جب نعمت دیجاوے کہے الحمد للہ رب العلمین واسطے شکر

النِّعْمَةِ وَاِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا فَرَطَ

نعمت کے اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو

مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنْ

اس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہے

الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ

حسن بصری رحمہ اللہ سے انہوں نے کہا ہے کہ لکھے ہیں توریت میں پانچ

حُرُوْفٍ اَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف یہ کہ تونگری قناعت میں ہے اور سلامتی گوشے میں ہے اور

الْحُرْمَةَ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ وَاَنَّ التَّمَتُّعَ فِي اَيَّامٍ طَوِيْلَةٍ وَاَنَّ

بزرگی خواہشون کے چھوڑنے مین ہے اور فائدہ اٹھانا بڑے دنون مین ہے اور

الصَّبْرَ فِي اَيَّامٍ قَلِيْلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبر تھوڑے دنون مین ہے ف اور روایت ہو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ

غنیمت جان پانچ چیز کو پانچ سے پہلے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ

بیماری کے اور توانگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مَعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَنْ

پہلے مشغولی کے اور روایت ہو یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا

كَثُرَ شِبَعُهُ كَثُرَ لَحْمُهُ وَمَنْ كَثُرَ لَحْمُهُ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ

بہت پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اسکی اور جسکی بہت ہوئی

شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهُ قَسٰى قَلْبُهُ وَمَنْ

شہوت بہت ہوئے گناہ اسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اسکا اور جسکا

قَسٰى قَلْبُهُ غَرِقَ فِي اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

سخت ہوا دل ڈوبا دہ آفتون دنیا مین اور اسکی زینت مین اور روایت ہو سفیان ثوری سے

اَنَّهُ قَالَ اخْتَارَ الْفُقَرَاءُ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْاَغْنِيَاءُ خَمْسًا اِخْتَارَ

کہ اونھون نے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیون نے پانچ کو اختیار کیا

الْفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعُبُوْدِيَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ

فقیرون نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن

الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْاَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَ

حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةُ
مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰی وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ
کمتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ
دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ
پیٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کے وقت اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰی خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ
علما سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا
اُس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اس سے

الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ
محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اس سے رغبت اور فکر

فِيْ وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ
اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اُس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں ہے

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ
بندگی سے باوجود احسان خدا کے اُس پر پیدا ہوتی ہے اس سے حیا اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰی خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰی
حکیموں سے کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جو اُن سے گذر گیا پونہچا تقوے کو

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَی النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ
پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

تَجَلِّيَ الْقَلْبُ
جلا دل کا

وَالشُّكْرُ
اور شکر

على الراحة وثالثها اختيار الذل على العز ورابعها اختيار

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السكوت على الفضول وخامسها اختيار الموت على الحيوة

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وعن النبي عليه السلام النجوى يحصن الاسرار والصدقة

اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ف ١ نگاہ رکھتی ہے بھیدون کو اور صدقہ

تحصن الاموال والاخلاص يحصن الاعمال والصدق

نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملون کو اور سچ

يحصن الاقوال والمشورة تحصن الآراء قال النبي عليه

نگاہ رکھتا ہے قولون کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقلون کو فرمایا نبی علیہ

السلام ان في جمع المال خمسة اشياء العناء في جمعه والشغل

السلام نے کہ جمع کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف اُسکے جمع کرنے مین اور بے پروائی

عن ذكر الله تعالى باصلاحه والخوف من سالبه وسارقه

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اُسکی اصلاح مین اور ڈرنا چھین لینے والے اور چور سے

واحتمال اسم البخيل لنفسه ومفارقة الصالحين من اجله

اور ٹھیرا لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکون کی اسکے واسطے

وفي تفريقه خمسة اشياء راحة النفس من طلبه و

اور جدا کرنے مین مال کے ف ٢ پانچ چیزین ہین راحت نفس کی اُسکی طلب سے اور

الفراغ لذكر الله من حفظه والامن من سالبه وسارقه

فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اُسکی اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے

واكتساب اسم الكريم لنفسه ومصاحبة الصالحين لفراقه

حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اُسکی جدائی سے

ف ١ [illegible]

ف ٢ [illegible]

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہے اس زمانے میں

لِأَحَدٍ مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ

کسی کے مال مگر جسکے پاس پانچ خصلتیں ہوں درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل

شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ اشعار

سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ — إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا

جان لے دنیا کے طالب بالیقین — واسطے اُسکے ہمیشہ ہے خلیل

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ — فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا

ایاب شوہر سے کبھی اُسکا نکاح — اور کیا پامال اس کا اک بدیل

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا — لِقَتْلِهِمْ قَتِيلًا قَتِيلًا

کیا توجہ شوہرو نے ہمسے اسی — جسم میں میرے یہ ہوتی ہے دخیل

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَأَنَّ الْبَلَاءَ — يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

میں فریب اُسکے میں آیا اور بلا — جسم میں میرے یہ ہوتی ہے دخیل

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ — نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَا

موت کے توشے کا اب سامان کرو — یہ منادی دا کہا ہے الرحیل

وَعَنْ حَاتِمِ نِ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ انہوں نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ فَـ

وسلم کا ہے کھلانا مہمان کو جب اترا اور تیاری (غسل وکفن) مردے کی جب مرا اور

ف یعنی یہ پانچوں خصلتیں ہمیشہ جمع ہوتی ہیں جس کا مال جمع ہوتا ہے ۱۲

تَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ
بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہولی اور قرض ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ شَقِيَ إِبْلِيسُ
گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان

بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزِمْ
پانچ چیزوں سے اقرار گناہ کا نہ کیا اور پشیمان نہ ہوا اور نہ ملامت کی آپ کو اور قصد نکیا

عَلَى التَّوْبَةِ وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَسَعِدَ آدَمُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ أَقَرَّ
توبہ کا اور نا امید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بِالذَّنْبِ وَنَدِمَ عَلَيْهِ وَلَامَ نَفْسَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْنَطْ مِنْ
گناہ کا شرمندہ ہوا اسپر اور ملامت کی اپنے تئیں اور عجلت کی توبہ میں اور نا امید نہوا

رَحْمَةِ اللّٰهِ وَعَنْ شَقِيقٍ الْبَلْخِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَمْسِ
اللہ کی رحمت سے اور روایت ہے شقیق بلخی رحمہ اللہ سے اونہوں نے کہا لازم پکڑو پانچ

خِصَالٍ فَاعْمَلُوهَا اعْبُدُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنَ
خصلتین اور عمل کرو اونپر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہے تم کو اسکی طرف اور لو

الدُّنْيَا بِقَدْرِ عُمْرِكُمْ فِيهَا وَأَذْنِبُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ
دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمہاری اسمین اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے تم کو اسکے عذاب کی

وَتَزَوَّدُوا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مُكْثِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَاعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ
اور توشہ کر لو دنیا مین جتنا کہ ٹھہرنا ہے تم کو قبر مین اور عمل کرو واسطے جنت کے

بِقَدْرِ مَا تُرِيدُونَ فِيهَا الْمَقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
جتنا کہ وہان رہنے کا ارادہ ہو اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخِلَّاءِ فَلَمْ أَرَ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ
دیکھا مین نے سب دوستون کو پس نہ دیکھا مین نے کوئی دوست اچھا نگاہ رکھنے زبان سے

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَأَيْتُ
اور دیکھا مینے سب لباسون کو سو نہ دیکھا مینے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا
جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ
سب مالون کو سو نہ دیکھا مین نے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا مینے سب نیکیونکو
فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعِمَةِ فَلَمْ
سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مینے سب کھانون کو سو نہ دیکھا
أَرَ طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ
مین نے کوئی کھانا لذیذتر صبر سے ف اور روایت ہے بعض حکیمون سے کہ اُسنے کہا زہد
خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصُ
پانچ خصلتین ہین بھروسہ کرنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا
فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعِبَادِ
کام مین اور ظلم اٹھانا اور قناعت اوسپر جو میسر ہو ف اور روایت ہے بعض عابدون سے
أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا
کہ کہا مناجات مین الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجکو دنیا کی محبت نے
أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ
ہلاک کیا مجکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجکو اور نفس بُرائی سکھانے والے نے
الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِينُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي
حق سے روکا مجکو اور ہمنشین بُرے نے گناہ پر مدد کی میری بس فریاد رسی کر
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ
اے فریاد رس فریادیون کے پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجھپر سوا تیرے
قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ
فرمایا نبی علیہ السلام نے عنقریب میری امت پر ایک زمانہ آویگا کہ دوست رکھینگے

وا نفس لباس ... نفیس من لباس پرہیزگاری اور ... لباس ... نیکی ... قناعت ... کھانا ... سب کھانون مین افضل ... نفس بہ مرع ... حق ... فقر ...

الخمس وینسون الخمس یحبون الدنیا وینسون الآخرة

پانچ کو اور بھولین گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولین گے آخرت کو

ویحبون الحیوة وینسون الموت ویحبون القصور وینسون

اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولین گے موت کو اور دوست رکھین گے محلونکو اور بھولینگے

القبور ویحبون المال وینسون الحساب ویحبون الخلق

قبرون کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولین گے حساب (آخرت) کو اور دوست رکھینگے مخلوق کو

وینسون الخالق وقال یحیی بن معاذ الرازی رحمه الله

اور بھولین گے خالق کو اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے

فی المناجاة الٰهی لا یطیب اللیل الا بمناجاتك ولا یطیب

مناجات مین الٰہی رات اچھی نہین معلوم ہوتی مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہین ہے

النهار الا بطاعتك ولا تطیب الدنیا الا بذکرك ولا تطیب

دن مگر تیرے طاعت کے ساتھ دنیا بھلی نہین مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہین ہے

الآخرة الا بعفوك ولا تطیب الجنة الا برؤیتك

آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہین ہے جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ ف

باب السداسی قال النبی صلی الله علیه وسلم ستة

یہ باب ہے چھ چھ چیزون کی بیان مین فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ

اشیاء هن غریبة فی ستة مواضع المسجد غریب

چیزین ہین کہ وہ غریب ہین چھ جگہ مین ف ۱ مسجد غریب ہے

فیما بین قوم لا یصلون فیه والمصحف غریب فی منزل قوم

اس قوم مین کہ نماز نہ پڑھین اسمین اور قرآن غریب ہے گھر مین اس قوم کے

لا یقرؤن فیه والقرآن غریب فی جوف الفاسق والمرأة

نہ پڑھین اسمین اور قرآن غریب ہے پیٹ مین فاسق کے اور عورت

المُسلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ رَجُلٍ ظَالِمٍ سَيِّئِ الخُلُقِ وَالرَّجُلُ

مسلمان نیک غریب ہے مرد ظالم بد خلق کے ہاتھ مین اور مرد

المُسلِمُ الصَّالِحُ غَرِيبٌ فِي يَدِ امرَأَةٍ رَدِيَّةٍ سَيِّئَةِ الخُلُقِ وَ

مسلمان نیک غریب ہے عورت بری بد خلق کے ہاتھ مین اور

العَالِمُ غَرِيبٌ بَينَ قَومٍ لَا يَسمَعُونَ اِلَيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيهِ السَّلَامُ

عالم غریب ہے اوس قوم مین کہ کان نہین رکھتے اوسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنظُرُ اِلَيهِم يَومَ القِيٰمَةِ نَظَرَ الرَّحمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

کہ اللہ تعالے نہ دیکھیگا اونکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنتُهُم وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلُّ نَبِيٍّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہین کہ لعنت کی مین نے اونپر اور لعنت کی انپر اللہ تعالے نے اور ہر نبی

مُجَابُ الدَّعَوَاتِ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ

مستجاب الدعوات (پہلے) بڑھانے والا اللہ تعالے کی کتاب مین اور جھٹلانیوالا تقدیر اللہ کو

تَعَالٰى وَالمُتَسَلِّطُ بِالجَبَرُوتِ لِيُعِزَّ مَن اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَن اَعَزَّهُ

اور حکومت حاصل کرنیوالا از بردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوے کو اور ذلت دے

اللّٰهُ وَالمُستَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالمُستَحِلُّ مِن عِترَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

اللہ کے عزت دیے ہوے کو اور حلال ٹھیرانیوالا اللہ کے حرم مین اور حلال ٹھیرانیوالا میری اولاد مین سے جو باتکہ حرام کی اللہ نے

وَتَارِكٌ لِسُنَّتِي فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنظُرُ اِلَيهِم يَومَ القِيٰمَةِ نَظَرَ

اور چھوڑنیوالا میرے طریقہ کا بیشک اللہ تعالے اونکی طرف نہ دیکھیگا دن قیامت کے نظر

الرَّحمَةِ قَالَ اَبُو بَكرٍ الصِّدِّيقُ رَضِ اِنَّ اِبلِيسَ قَائِمٌ اَمَامَكَ وَ

رحمت سے فرمایا حضرت ابو بکر صدیق رض نے کہ ابلیس قائم ہے آگے تیرے اور

النَّفسُ عَن يَمِينِكَ وَالهَوٰى عَن يَسَارِكَ وَالدُّنيَا عَن خَلفِكَ

نفس تیرے داہنے طرف اور خواہش تیرے بائین طرف اور دنیا تیرے پیچھے

وہ عورت نیک اور مرد ظالم بد خلق جیسے حضرت آسیہ علیہا السلام زوجہ فرعون اور مرد نیک اور عورت بد خلق جیسے حضرت لوط اور حضرت نوح علیہما السلام کی بیبیاں اور عالم بے قدر جیسے نبی اپنی قوم میں ... مستجاب الدعوات پیغمبر ... اسکی مثال ابن زیاد ... کو قتل کر دیا ... نفس انسان ... دونون ... قدرت ...

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِيْ بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور بدن تیرے گرد اور خدائے غالب تیرے اوپر ہے یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ ف

فَالْاِبْلِيْسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوْكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلَى

سو ابلیس ملعون خدا کا بلاتا ہے تجھکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہے تجھکو

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوْكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوْكَ اِلٰى

گناہ کی طرف اور خواہش بلاتی ہے تجھکو شہوت کی طرف اور دنیا بلاتی ہے تجھکو طرف

اِخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ

اختیار کرنے اسکے کے آخرت پر اور بدن بلاتا ہے تجھکو طرف گناہ کے اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوْكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْا

خدائے غالب بلاتا ہے تجھکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَمَنْ

طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اس سے دین اور جسنے

اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

کہنا مانا نفس کا گئی اس سے روح ف اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

گئی اس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جسنے کہنا مانا بدن کا اس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّاٰتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گئیں اس سے برائیاں اور پائیں اسنے تمام بھلائیاں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِيْ

اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیشک اللہ تعالیٰ نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف ۱ یعنی حق تعالیٰ بندوں کے نزدیک اور معنی نزدیک ہونیکے یہ ہیں کہ وہ اپنی قدرت سے سب پر غالب ہے اور یہ معنی نہیں کہ وہ اوپر کے مکان میں ہے کیونکہ واسطے اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے اور اگر بیان فوق کے معنی اوپر کے بھی لیے جاویں تو کوئی قباحت نہیں معلوم ہوتی معنی یہ ہونگے کہ جس حیثیت کا فوق ہونا اوسکی شان کے شایان ہو اگرچہ ہم اوسکا ادراک نہ کر سکیں [illegible]

ف ۲ یعنی جب نفس کا کہنا مانا تو نفس روح پر غالب ہوا اور روح مغلوب ہو گئی گویا جاتی رہی [illegible]

ستة كتم الرضاء في الطاعة وكتم الغضب في المعصية و
مین چھپایا خوشی کو بندگی مین اور چھپایا غصے کو گناہ مین اور
تم اسمه الاعظم في القران وكتم ليلة القدر في شهر
چھپایا اپنے اسم اعظم کو قرآن مین اور چھپایا شب قدر کو مہینے
رمضان وكتم الصلوة الوسطى في الصلوات وكتم يوم
رمضان مین اور چھپایا صلوۃ وسطی کو نمازون مین اور چھپایا قیامت کے
القيمة في الايام وقال عثمان رضي الله عنه ان المؤمن
دن کو دنون مین اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن
ستة انواع من الخوف احدها من قبل الله تعالى ان ياخذ
چھ طرح کی دہشت مین ہے ایک تو اللہ تعالی کی طرف سے کہ ایمان لیوے
الايمان والثاني من قبل الحفظة ان يكتبوا عليه ما يفتضح
اس سے اور دوسرا نگہبان فرشتون کیطرف سے کہ لکھین اُسپر وہ بات کہ رسوا ہو
يوم القيمة والثالث من قبل الشيطان ان يبطل عمله و
قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کردے عمل اُسکا اور
الرابع من قبل ملك الموت ان ياخذه في غفلة بغتة والخامس
چوتھا ملک الموت کیطرف سے کہ پکڑے اسکو غفلت مین اچانک اور پانچوان
من قبل الدنيا ان يغتر بها وتشغله عن الاخرة والسادس
دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اُس سے اور باز رکھے اُسکو آخرت سے اور چھٹا
من قبل الاهل والعيال ان يشتغل بهم فيشغلونه عن ذكر
اہل وعیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اُنکے ساتھ سو باز رکھین اُسکو اللہ کی یاد سے
الله تعالى وعن علي رضي الله عنه انه قال من جمع ستة
اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کئین چھ

خِصَالٍ لَمْ يَدَعْ لِلْجَنَّةِ مَطْلَبًا وَّلَا عَنِ النَّارِ مَهْرَبًا اَوَّلُهَا عَرَفَ

خصلتیں نہیں چھوڑا جنت کی طلب کو اور نہ آگ سے بچاؤ وے پہلے پہچانا

اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَطَاعَهٗ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْاٰخِرَةَ

اللہ تعالے کو سو بندگی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهٗ وَعَرَفَ

سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهٗ وَقَالَ اَيْضًا النِّعَمُ سِتَّةُ اَشْيَاءَ الْاِسْلَامُ

باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام

وَالْقُرْاٰنُ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّتْرُ وَالْغِنٰى عَنِ

اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی

النَّاسِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مَعَاذِ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ الْعِلْمُ دَلِيْلُ

آدمیوں سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وِعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوٰى مَرْكَبُ

عمل کی اور فہم باسن ہے علم کا اور عقل کھینچنے والی ہے بھلائی کی طرف اور خواہش نفس سواری ہے

الذُّنُوْبِ وَالْمَالُ رِدَاءُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالدُّنْيَا سُوْقُ الْاٰخِرَةِ

گناہوں کی اور مال چادر ہے متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا ٣

وَقَالَ بُوْذَرْجَمْهَرُ سِتُّ خِصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيْعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ

اور کہا بوزرجمہر نے چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْمَرِيُّ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ

ہضم ہونیوالا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق رہنا بعد ارام اور کلام مضبوط

وَكَمَالُ الْعَقْلِ وَالصِّحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

پورا ہونا عقل کا اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

ولولا الابدال لخسفت الارض وما فيها ولولا الصالحون لهلك

اگر نہوتے ابدال دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک

الطالحون ولولا العلماء لصار الناس كلهم كالبهائم

ہو جاتے بدلوگ اور اگر نہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چارپایوں کے

ولولا السلطان لاهلك بعضهم بعضا ولولا الحمقاء لخربت

اور اگر نہوتا بادشاہ مارڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوتی

الدنيا ولولا الريح لانتن كل شيء وعن بعض الحكماء انه

دنیا اور اگر ہوتی ہوا سڑ جاتیں تمام چیزیں اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُنسے

قال من لم يخش الله لم ينج من زلة اللسان ومن لم يخش قدومه

کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے نجات نہیں پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس

على الله لم ينج قلبه من الحرام والشبهة ومن لم يكن ايسا عن

جانے سے نجات نہیں پائی اُسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا

الخلق لم ينج من الطمع ومن لم يكن حافظا على عمله لم ينج من

خلقت سے نجات نہیں پائی اُسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اُسنے

الرياء ومن لم يستعن بالله على احتراس قلبه لم ينج من الحسد

ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگہبانی دل پر نجات نہ پائی اسنے حسد سے

ومن لم ينظر الى من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب

اور جس شخص نے نہ دیکھا اس شخص کیطرف کہ وہ افضل ہے اس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اسنے خود پسندی سے

وعن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن ستة

اور روایت ہے حسن بصری سے کہ انھوں نے کہا تحقیق فساد دلوں کا چھ

اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون العلم ولا يعملون

چیزوں سے پہلے گناہ کرتے ہیں توبہ کی امید پر اور علم پڑھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے

وَاِذَا عَمِلُوْا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَأْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَلَا

اور جب عمل کرتے ہین اخلاص نہین کرتے اور کھاتے ہین روزی اللہ کی اور شکر نہین کرتے اور

يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ

راضی نہین اللہ کی تقسیم اور دفن کرتے ہین مردے اپنے اور دہشت نہین پاتے اور بہی کہا ہی

اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ

جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اسکو آخرت پر عذاب کریگا اسکو اللہ چھ

عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِي الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ

عذاب تین دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین کہ

فِي الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهٰى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ

دنیا مین ہین سو امید ہر کہ نہین اسکی انتہا اور حرص غالب ہر کہ نہین اُس شخص کو قناعت

وَاُخِذَ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ فِي الْاٰخِرَةِ

اور لی گئی اُس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت مین ہین

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ وَ

سو دہشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز اور

قَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ وَ

کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہین بدخواہ کو اور

لَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ

مروت نہین جھوٹے کو اور حیلہ نہین بخیل کو اور وفا نہین بادشاہون کو

وَلَا سُؤْدُدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ

اور سرداری نہین بدخلق کو اور کوئی نہین پھیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ اَمْ

بعض حکیمون سے کیا پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اُسنے کہ توبہ اسکی قبول ہوئی یا

رُدَّتْ قَالَ لَا اَحْكُمُ فِیْ ذٰلِكَ وَلٰكِنْ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٌ اَحَدُهَا
رہ کی گئی کہا میں حکم نہیں کرتا اس میں لیکن اُسکی علامتیں ہیں ، ایک یہ

اَنْ يَّرٰى نَفْسَهٗ غَيْرَ مَعْصُوْمَةٍ مِّنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرٰى فِیْ قَلْبِهٖ
کہ دیکھے اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے (دوسرے) اور دیکھے اپنے دل میں

الْفَرَحَ غَائِبًا وَّالْحُزْنَ شَاهِدًا وَّيَقْرُبُ اَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ اَهْلَ
خوشی کو غائب اور غم کو حاضر اور تیسرے اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور رہو اہل

الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيْلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيْرًا وَّيَرَى الْكَثِيْرَ مِنْ عَمَلِ
شر سے (چوتھے) دیکھے تھوڑی دنیا کو بہت اور دیکھے بہت اعمال

الْاٰخِرَةِ قَلِيْلًا وَّيَرٰى قَلْبَهٗ مُشْتَغِلًا بِمَا ضَمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
آخرت کو تھوڑا (پانچویں) اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اُس چیز کا کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالے سے

فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُوْنُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ
فراغت رکھنے والا اُس چیز سے کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے چھٹے اور ہووے نگہبان زبان کا ہمیشہ

الْفِكْرَةِ لَازِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ
فکر مند ہو اور غم اور ندامت سے اور کہا ہے یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے

مِنْ اَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ عِنْدِیْ اَلتَّمَادِیْ فِی الذُّنُوْبِ عَلٰى رَجَاءِ الْعَفْوِ
بڑا فریب ہے نزدیک میرے دیر کھینچنے گناہوں میں بخشش کی امید پر

مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَّتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَّانْتِظَارُ
بدون ندامت کے اور امید رکھنی قرب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيْعِيْنَ بِالْمَعَاصِیْ وَانْتِظَارُ
کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار

الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَّالتَّمَنِّیْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْاِفْرَاطِ شع
بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عز و جل سے

یعنی ایسا شخص جو اپنے نفس کو گناہوں سے بچا ہوا نہیں سمجھتا اور ہمیشہ اپنے اعمال پر ڈرتا ہے
یعنی دل اس کا مشغول رہے اس چیز میں جس کا اللہ تعالیٰ نے ضامن ہونا بیان کیا ہے اور اپنے رزق کی فکر کرے
عمل آخرت کا اور اسلام قبول کرنا اور دل اس کا مشغول رہے ان چیزوں میں جن کا ضامن اللہ ہے اور اس سے فارغ رہے
یعنی رزق دنیا کی فکر نہ کرے اور آخرت کو جنت میں داخل ہونے کی امید بغیر اس کے

يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَا يَسْلُكُ مَسَالِكَهَا ۞ إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيُبْسِ

رکھے امید نجات اور نہ اسکی راہ چلے کہیں بھی خشکی مین کشتی کبھی نباہ سے چلے

وَقَالَ أَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ قَالَ

اور کہا احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جاتا ہے کہا

عَقْلٌ غَرِيزِيٌّ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدَبٌ صَالِحٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

عقل پیدایشی فل کہا گیا پھر جو یہ نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو یہ بھی نہو

قَالَ صَاحِبٌ مُوَافِقٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِطٌ قِيلَ

کہا دوست موافق کہا گیا پھر جو یہ نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طُولُ الصَّمْتِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتٌ حَاضِرٌ

پھر جو یہ بھی نہو کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو یہ بھی کہا موت حاضر

بَابُ السُّبَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یہ باب سات سات چیزون کے بیانمین ہے روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

علیہ وسلم سے سات لوگون کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے

ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهٗ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ

سایہ عرش کے جسدن کہ سایہ نہین سوا سائے اسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور دوسرا جوان

نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

کہ بڑا ہوا اللہ تعالی کی عبادت مین اور وہ مرد کہ یاد کیا اسنے اللہ کو تنہائی مین پھر ٹپکا یا

عَيْنَاهُ دَمْعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُتَعَلِّقٌ

اوسکی آنکھون نے آنسو اللہ تعالے کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا لگا ہوا ہے

بِالْمَسْجِدِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْلَمْ شِمَالُهٗ

مسجد سے یہانتک کہ پھرے اسکی طرف وے اور وہ مرد کہ دیا اسنے صدقہ پھر نہ جانا بائین ہاتھ اسکے نے

ما صنعت یمینه ورجلان تحابا فی الله ورجل دعته امرأة
نہ کیا کیا اوسکے داہنے ہاتھ نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی انھون نے اللہ کیواسطے اور وہ مرد کہ بلایا اسکو عورت

ذات جمال الی نفسها فابی وقال انی اخاف الله تعالی وقال
خوبصورت نے اپنی طرف تب اُسنے انکار کیا اور کہا مین ڈرتا ہون اللہ تعالے سے اور کہا حضرت

ابو بکر الصدیق رضی الله عنه البخیل لا یخلو من احدی السبع اما
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بخیل نہین بچتا ایک چیز سے سات مین سے یا تو

ان یموت فیرثه من یبذل ماله وینفقه لغیر ما امر الله تعالی
مرجاتا ہے سو وارث اُسکا ہوتا ہے وہ شخص کہ خرچ کرے اُسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالی کی مین

او یسلط الله علیه سلطانا جائرا فیأخذه منه بعد تذلیل نفسه
یا مسلط کر دیتا ہے اللہ اُسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہے وہ مال اُس سے اسکو ذلت دیکر

او یهیج له شهوة یفسد علیه ماله او یبدو له رأی فی بناء او عمارة
یا اوٹھتی ہے اسکو شہوت کہ خراب کرے وہ اُسکا مال اپنا یا پیدا ہوتی ہے اسکو عقل مکان بنانے کی زمین

ارض خراب فیذهب فیه ماله او یصیب له نکبة من نکبات
اُجاڑ کرنے کی ویران مین پھر خرچ ہووے اُسمین مال اُسکا یا پہونچے اُسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتون سے

الدنیا من غرق او حرق او سرقة وما اشبه ذلک او یصیبه
ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند اُسکے سے یا پہونچے اُسکو

علة دائمة فینفق ماله فی مداواتها او یدفنه فی موضع من
بیماری ہمیشہ کی سے خرچ کرے مال اپنا اُسکے علاج مین یا گاڑ دیوے اُسکو کسی جگہ مین

المواضع فینساه فلا یجده قال عمر رضی الله عنه من
جگہون مین سے پھر بھولے اسکو پھر نہ پاوے اُسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا

کثر ضحکه قلت هیبته ومن استخف بالناس استخف به
بہت ہوا ہنسنا کم ہوئی ہیبت اُسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیون کو خفیف کیا گیا وہ

ما — غیبت صدق… (حاشیہ)

یبذر — بیجا خرچ کرے

حاشیہ: بعض نسخوں میں… مکان بنانے آبادی کرنے زمین ویران…

وَمَنْ اَكْثَرَ فِيْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهٖ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ سَقَطُهٗ وَمَنْ

اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اُس سے وہ اور جس شخص کی بہت ہوئے کلام بہت ہوئی بیہودگی اسکی اور جس

كَثُرَ سَقَطُهٗ قَلَّ حَيَاۤؤُهٗ وَمَنْ قَلَّ حَيَاۤؤُهٗ قَلَّ وَرَعُهٗ وَمَنْ

شخص کی بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اسکی اور جس شخص کی

قَلَّ وَرَعُهٗ مَاتَ قَلْبُهٗ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ

کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اُس کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انھوں نے کہا

فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا قَالَ

قول اللہ تعالےٰ کے بیان میں اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ انکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ اُنکا نیک تھا فرمایا

اَلْكَنْزُ لَوْحٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّعَلَيْهِ سَبْعَةُ اَسْطُرٍ مَكْتُوْبٌ فِيْ

خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اُسپر سات سطریں تختی میں لکھا ہوا تھا

اِحْدٰىهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

ایک میں تعجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص

عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً وَّهُوَ يَرْغَبُ فِيْهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اَنَّ الْاُمُوْرَ

کہ پہچانا دنیا کو فانی اور رغبت کرے اُسکی اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا کہ کام

بِقَدَرٍ وَّهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ

ساتھ تقدیر کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور

يَجْمَعُ مَالًا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے

عَرَفَ اللّٰهَ يَقِيْنًا وَّهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهٗ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ

کہ پہچانا اللہ کو یقینی اور یاد کرے اُسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو

يَقِيْنًا وَّهُوَ يَسْتَرِيْحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا

یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

فاطاعۃ وسئل عن علی رضی اللہ عنہ ما اثقل من السماء
پھر فرمانبرداری کرے اسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کون سی چیز آسمان سے زیادہ بھاری ہے

وما اوسع من الارض وما اغنی من البحر وما اشد من الحجر
اور کیا چیز ہے زیادہ فراخ زمین سے اور کیا چیز ہے توانگر زیادہ دریا سے اور کیا چیز ہے سخت زیادہ پتھر سے

وما احر من النار وما ابرد من الزمہریر وما امر من السم
اور کیا چیز ہے گرم آگ سے اور کیا چیز ہو ٹھنڈا ای زیادہ زمہریر سے ف اور کیا ہے کڑوا زیادہ زہر سے

فقال علی رضی اللہ عنہ البہتان علی البرایا اثقل من السماء
تب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہے آسمان سے

والحق اوسع من الارض وقلب القانع اغنی من البحر وقلب
اور حق فراخ زیادہ ہے زمین سے اور قلب قناعت والے کا توانگر زیادہ ہے دریا سے اور دل

المنافق اشد من الحجر والسلطان الجائر احر من النار والحاجۃ
منافق کا سخت زیادہ ہے پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہے آگ سے ف اور حاجت

الی اللئیم ابرد من الزمہریر والصبر امر من السم وقیل
طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہے زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہے زہر سے اور کہا گیا ہے

النمیمۃ امر من السم وقال النبی علیہ السلام الدنیا دار
چغلی کڑوی زیادہ ہے زہر سے ف اور کہا ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ السلام نے دنیا گھر اس شخص کا ہے

من لا دار لہ ومال من لا مال لہ ولہا یجمع من لا عقل لہ و
کہ جسکے گھر نہو اور مال اس شخص کا ہے کہ جسکے مال نہو اور اسکے لیے جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں اور

تشتغل بشہوتہا من لا فہم لہ وعلیہا یعاقب من لا علم لہ
مشغول ہے اسکی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اس پر اسکے پیچھا کرے جس شخص کو علم نہیں

ولہا یحسد من لا لب لہ ولہا یسعی من لا یقین لہ وعن جابر
اور اسکے لیے حسد کرے جسکو عقل نہیں اور اسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور روایت ہے جابر

ابن عبد الله الانصاری رضی الله عنه عن النبی صلی الله

ابن عبد الله انصاری رضی الله عنه سے پھر حضرت نبی صلی الله

علیه وسلم انه قال مازال یوصینی جبرئیل بالجار حتی

علیه وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو جبرئیل حق ہمسایہ مین یہانتک

ظننت انه یجعله وارثا ومازال یوصینی بالنساء حتی

کہ مجھے گمان ہوا کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو عورتون کے حق مین یہانتک

ظننت انه یحرم طلاقهن ومازال یوصینی بالمملوکین

کہ مجھے گمان ہوا کہ حرام ہوگی طلاق انکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو غلامون کے حق مین

حتی ظننت انه یجعل لهم وقتا یعتقون فیه ومازال یوصینی

یہانتک کہ مجھے گمان ہوا کہ ٹھہراویگا انکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہوجاوینگے اوسمین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا

بالسواک حتی ظننت انه فریضة ومازال یوصینی بالصلوة

مجھکو سواک کی یہانتک کہ گمان کیا مین نے کہ وہ فرض ہو اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو نماز کی

فی الجماعة حتی ظننت انه لایقبل الله تعالی صلوة الا

جماعت مین یہانتک کہ گمان کیا مین نے کہ قبول نہین کرتا الله تعالی نماز کو مگر

فی الجماعة ومازال یوصینی بقیام اللیل حتی ظننت

جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو رات کے اوٹھنے کی واسطے عبادت کے یہانتک کہ گمان کیا مین نے

انه لانوم باللیل ومازال یوصینی بذکر الله حتی

کہ رات کو سونا نہین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو ساتھ ذکر خدا کے یہانتک

ظننت انه لاینفع قول الا به وقال النبی علیه السلام

کہ گمان کیا مین نے کہ فائدہ نہین دیتی کوئی بات مگر اسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیه السلام نے

سبعة لاینظر الیهم الخالق یوم القیمة ولایزکیهم و

سات شخص ہین کہ نگاہ نہ کریگا انکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنواریگا انکو اورا

يُدْخِلُهُمُ النَّارَ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ وَالنَّاكِحُ بِيَدِهِ وَنَاكِحُ

ڈالے گا انکو آگ میں اغلام کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور چوپائے سے

الْبَهِيمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا

جماع کرنے والا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنے والا اور اکٹھا کرنے والا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو

وَالزَّانِي بِحَلِيلَةِ جَارِهِ وَالْمُؤْذِي جَارَهُ حَتَّى يَلْعَنَهُ وَقَالَ

اور زنا کرنے والا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہاں تک کہ لعنت کرے وہ اسپر اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ سَبْعَةٌ سِوَى الْمَقْتُولِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوائے شہید

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوَّلُهُمُ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا و ۲ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْحَرِيقُ شَهِيدٌ وَ

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنے والا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے اور

الْمَيِّتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ الَّتِي مَاتَتْ عِنْدَ الْوِلَادَةِ

مرنے والا دب کر نیچے گرنے والے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب سے مرے

شَهِيدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَقٌّ عَلَى

شہید ہے ف اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

الْعَاقِلِ أَنْ يَخْتَارَ سَبْعًا عَلَى سَبْعٍ الْفَقْرَ عَلَى الْغِنَى وَ

دانا کو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولت مندی پر اور

الذُّلَّ عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ وَالْجُوعَ عَلَى الشِّبَعِ وَ

ذلت کو عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور

الْغَمَّ عَلَى السُّرُورِ وَالدُّونَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ

غم کو خوشی پر اور کمتر جگہ کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر

باب الثامن قال النبی علیہ السلام ثمانیۃ اشیاء

یہ باب آٹھواں آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

لا تشبع من ثمانیۃ العین من النظر والارض من المطر

کہ نہیں پیٹ بھرتا اُنکا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے

والانثی من الذکر والعالم من العلم والسائل من المسألۃ

اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

والحریص من الجمع والبحر من الماء والنار من الحطب وقال

اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ ایندھن سے اور کہا

ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ ثمانیۃ اشیاء هن زینۃ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں

لثمانیۃ اشیاء العفاف زینۃ الفقر والشکر زینۃ النعمۃ و

آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور

الصبر زینۃ البلاء والحلم زینۃ العلم والتذلل زینۃ المتعلم

صبر زینت ہے مصیبت کی اور علم زینت ہی علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی

وکثرۃ البکاء زینۃ الخوف وترک المنۃ زینۃ الاحسان والخشوع

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا

زینۃ الصلوۃ وقال عمر رضی اللہ عنہ من ترک فضول الکلام

زینت ہے نماز کی اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑا زیادہ کلام کرنا

منح الحکمۃ ومن ترک فضول النظر منح خشوع القلب ومن

دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے

ترک فضول الطعام منح لذۃ العبادۃ ومن ترک فضول

چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

ف یعنی سیکھنے والے کو عاجزی کرنی چاہیے تب اُسکو علم حاصل ہووے اور اگر تکبر کریگا تو محروم رہیگا جیسا کہ کہا ہے مصرع ہر کہ خود را دید او محروم گشت ۱۲

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منح البهاء ومن ترك

ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب

محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے غیرونکی عیب جوئی چھوڑ دی

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في

عطا کی گئی اوسکو اصلاح اپنے عیبون کی اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان

کیفیت اللہ تعالی مین دیا گیا بیزاری نفاق سے وا اور روایت ہے حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء

رضی اللہ عنہ سے کہ اُنھون نے کہا علامتین عارفون کی آٹھ چیزین ہین

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه

دل اُسکا ساتھ خوف اور امید کے ہے اور زبان اُسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہے اور دونون آنکھین اُسکی

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضا يعني

ساتھ حیا اور رونے کے ہین اور ارادہ اُس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے یعنی

ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه

چھوڑنا دنیا کا اور اپنے مولی کی رضا مندی چاہنا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع

نہین بہتری اُس نماز مین کہ نہین عاجزی اُس مین اور نہین بہتری اُس روزے مین کہ نہین رکنا

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم

اُس مین لغو سے وا اور نہین بہتری اُس قراءت مین کہ نہین فکر اُس مین اور نہین بہتری اُس علم مین

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة

کہ نہین پرہیزگاری اُس مین اور نہین بہتری اُس مال مین کہ نہین سخاوت اُس مین اور نہین بہتری اُس برادری مین

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ فِيهِ

کہ نہین حفاظت اسمین والے نہین بہتری اس نعمت مین کہ نہین بقا اسکو اور نہین بہتری اس دعا مین کہ اسمین اخلاص نہو

بَابُ التُّسَاعِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ

یہ باب ہی نو نو چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ

تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

تعالی نے طرف موسی بن عمران علیہ السلام کے توریت مین کہ اصل خطاؤن کی

ثَلٰثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ تِسْعَةً

تین چیزین ہین غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اس سے چھ پھر ہو گئے نو

الْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

پہلے چھ مین سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالون کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم ہین ہر قسم کی

ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

تین نشانیان ہین کہ ان نشانیون سے پہچانے جاتے ہین ایک قسم ہے کہ پوجتے ہین اللہ تعالی کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق امید کے

وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیان ہین

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثُ

حقیر جاننے اپنے تئین اور کمتر جاننے اپنی نیکیان اور بہت جاننے اپنی بدیان اور دوسری قسم کی تین

۱ یعنی جس برادری مین ایک دوسرے کا حفظ مراتب نہو اور اسمین بہتری نہین ۱۲

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَيَكُونُ اَسْخَى

نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور زیادہ سخی ہوتا ہے

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ اَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي

تمام آدمیوں کے مال سے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہے ساتھ اللہ کے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِي مَا يُحِبُّهُ وَلَا يُبَالِي

تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین نشانیاں ہیں دیتا ہے جو چیز دوست رکھتا ہے اور پروا نہیں کرتا

بَعْدَ اَنْ يَرْضَى رَبُّهُ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ اَنْ يَرْضَى رَبُّهُ وَ

بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہے ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهِ فِي اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ وَقَالَ عُمَرُ

ہوتا ہے تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيتُونُ وَوَثِينُ

رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے زلیتون اور وثین

وَلَقُوسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمَسُوطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فَاَمَّا زَلِيتُونُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيهَا رَايَتَهُ وَاَمَّا

لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہی گاڑتا ہے بازاروں میں جھنڈا اپنا اور لیکن

وَثِينُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيبَاتِ وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثین سو وہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہے

وَاَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيرِ وَاَمَّا

اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے اور لیکن

لَقُوسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوسِ وَاَمَّا الْمَسُوطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ

لقوس سو وہ یار مجوس کا ہے اور لیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہے

يلقيها في افواه الناس ولا يجدون لها اصلا واما الداسم
که ڈالتا ہے آدمیون کے مونهون مین اور نہین پاتے ہین اُنکی اصل اور لیکن داسم

فهو صاحب البيوت اذا دخل الرجل المنزل ولم يسلم و
سو وہ گھرون والا ہے جسوقت داخل ہو امرد گھرمین اور سلام نہ کیا اور

لم يذكر اسم الله تعالى اوقع فيما بينهم المنازعة حتى يقع
نہ یاد کیا نام خدائے تعالی کا ڈالا درمیان اُنکے جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتی ہے

الطلاق والخلع والضرب واما ولهان فهو يوسوس في
طلاق اور خلع اور مارنا اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الوضوء والصلوة والعبادات وقال عثمان رضي الله عنه
وضو اور نماز اور عبادتون مین اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

من حفظ الصلوات الخمس لوقتها وداوم عليها اكرمه الله
جس شخص نے نگہبانی کی پانچون نمازون کی وقت پر اور ہمیشگی کی اُنپر بزرگی بخشی اللہ نے

بتسع كرامات اولها ان يحبه الله ويكون بدنه صحيحا
نو بزرگیان پہلے یہ کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ اور رہے بدن اُس کا تندرست

ويحرسه الملائكة وتنزل البركة في داره ويظهر على وجهه
اور نگہبانی کرین اُسکی فرشتے اور اُترے برکت اُسکے گھرمین اور ظاہر ہو اُسکے منھ پر

سيماء الصالحين ويلين الله قلبه ويمر على الصراط كالبرق
نشانی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اس کا اور گزر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللامع وينجيه الله من النار وينزله الله في جوار الذين
چمکنے والی کے اور نجات بخشے اُسکو اللہ دوزخ سے اور اُتارے اُسکو اللہ ہمسایے مین اُن لوگون کے

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون وعن علي رضي الله عنه
کہ نہین خوف اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

اور ان لوگون کو جو ان مین اعمال نیک کی وجہ سے مقصد کو جنت تو فضل و نصیب ہوئی لیکن اُس کے ساتھ یہ بھی ہوگا کہ ہمسایہ صدیقین و شہدا کا حاصل ہوگا ۱۲ محمد جعفر عفی عنہ

طلاق بیزار ہونا شوہر کا عورت سے اور خلع بیزار ہونا عورت کا شوہر سے کہ جس کے ساتھ طلاق ہو مگر اُس کے معاوضہ مین خاوند کو مال دیوے ایسے ہی اسرارات کے سبب ہوتے ہیں ۱۲

البکاء علی ثلثة اوجه احدها من خوف عذاب الله تعالی
رونا تین وجہ پر ہے ایک اللہ کے عذاب کے خوف سے

والثانی من رهبة السخط والثالث من خشیة القطیعة فاما
اور دوسرا سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدائی کے لیکن

الاول فهو کفارة للذنوب واما الثانی فهو طهارة للعیوب
پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہے

واما الثالث فهو الولایة مع رضی المحبوب فثمرة کفارة الذنوب
اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النجاة من العقوبات فثمرة طهارة العیوب النعیم المقیم و
نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور

الدرجات العلی وثمرة الولایة مع رضی المحبوب حسن البشارة
بلند درجے اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

من الله تعالی بالرضی بالرؤیة وزیارة الملائکة وزیادة الفضیلة
اللہ تعالی کی طرف سے خوش ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب العشاری

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم
یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

بالسواک فان فیه عشر خصال یطهر الفم ویرضی الرب
لازم پکڑو مسواک کو بیشک اُس میں دس خصلتیں ہیں وہ پاک کرے موتہہ کو اور راضی ہووے پروردگار

ویسخط الشیطان ویحبه الرحمن والحفظة ویشد اللثة و
اور غصہ ہووے شیطان اور دوست رکھے اُسکو رحمن اور فرشتے نگاہبان اور مضبوط کرے مسوڑے کو اور

یقطع البلغم ویطیب النکهة ویطفی المرة ویجلی البصر
قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے موتہہ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

وَيُذْهِبُ الْبَخْرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ
اور دور کرے مونھہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ اَبُوْبَكْرِ
مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابو بکر

اِلصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشْرَ خِصَالٍ اِلَّا
صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دین اسکو اللہ نے دس خصلتین مگر

وَقَدْ نَجَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
تحقیق نجات پائی اُسنے تمام آفتون اور مصیبتون سے اور ہوا درجے مین مقربین کے

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَّعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِيْ
اور پہونچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اُسکے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صَبْرٌ كَامِلٌ مَّعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَّعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ
صبر کامل اُنکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اُسکے ساتھ زہد حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَّعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ
اور چوتھے فکر ہمیشہ اُسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم ہمیشہ

مَّعَهُ خَوْفٌ مُّتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَّعَهُ بَدَنٌ مُّتَوَاضِعٌ
اسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اُسکے ساتھ بدن تواضع کرنےوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَّعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ
اور ساتوین نرمی ہمیشہ اُسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت ہمیشہ

مَّعَهُ حَيَاءٌ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَّعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ
ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اُسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسوین

اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَّعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ایمان ہمیشہ اُسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

عَشَرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشَرَةٍ لَا يَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَيْرِ وَرَعٍ

دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون پرہیزگاری کے

وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ وَلَا السُّلْطَانُ

اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَيْرِ عَدْلٍ وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ اَدَبٍ وَلَا السُّرُوْرُ بِغَيْرِ اَمْنٍ وَلَا الْغِنٰى

بدون انصاف کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ توانگری

بِغَيْرِ جُوْدٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرِّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا

بدون بخشش کے اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ

الْجِهَادُ بِغَيْرِ تَوْفِيْقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَضْيَعُ الْاَشْيَاءِ

جہاد بدون توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیزیں دس

عَشَرَةٌ عَالِمٌ لَا يُسْئَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يُعْمَلُ بِهٖ وَرَأْيٌ صَوَابٌ لَا يُقْبَلُ

دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اُس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے اوس پر اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کیا جائے

وَسِلَاحٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلّٰى فِيْهِ وَمُصْحَفٌ لَا يُقْرَأُ

اور ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اس میں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنْهُ وَمَالٌ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ لَا يُرْكَبُ وَعِلْمُ الزُّهْدِ فِيْ

اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اُس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم درویشی کا

بَطْنِ مَنْ يُرِيْدُ الدُّنْيَا وَعُمْرٌ طَوِيْلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيْهِ لِسَفَرِهٖ

پیٹ میں اُس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اُس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعِلْمُ خَيْرُ مِيْرَاثٍ وَالْاَدَبُ خَيْرُ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرْفَةٍ وَالتَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بِضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ

پیشہ ہے اور تقوی اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پونجی ہے اور عمل

الصالح خیر قائد وحسن الخلق خیر قرین والحلم خیر وزیر

نیک اچھا کھینچنے والا ہے ف۱ اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا وزیر ہے

والقناعة خیر غنی والتوفیق خیر عون والموت خیر

اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مؤدب وقال علیه السلام عشرة من هذه الامة هم

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت سے کہ وہ

کفار بالله العظیم ویظنون انهم المؤمنون القاتل بغیر حق

کافر ہیں قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنے والا ناحق

والساحر والدیوث الذی لا یغار علی اهله ومانع الزکوة

اور جادوگر اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر ف۲ اور نہ دینے والا زکوۃ کا

وشارب الخمر ومن وجب علیه الحج فلم یحج والساعی فی الفتن وبائع

اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر حج واجب ہوا اسنے حج نہ کیا اور کوشش کرنے والا فتنوں میں

السلاح من اهل الحرب وناکح المرأة فی دبرها وناکح ذات

اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے ف۳ اور جماع کرنے والا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنے والا

رحم محرم ان علم هذه الافعال حلالا فقد کفر وقال النبی

قرابت والی محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا ف۴ اور فرمایا حضرت نبی

صلی الله علیه وسلم لا یکون العبد فی السماء ولا فی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الارض مؤمنا حتی یکون وصولا ولا یکون وصولا

زمین میں مومن جب تک ہووے پہونچنے والا اور نہیں مومن ہوتا پہونچنے والا

حتی یکون مسلما ولا یکون مسلما حتی یسلم الناس

جب تک کہ ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک بچے رہیں لوگ

ف۱ یعنی عمل نیک اچھا کھینچنے والا ہے طرف رحمت خدا کے اور بہشت کے ۱۲

ف۲ یعنی جسکو غیرت نہو اپنی بیوی پر کہ جو کوئی غیر محرم سے ملاقات ہو منع نکرے اور غیروں کے ساتھ مخلوط ہو نہ روکے یا اسکے بے پردہ ہونے سے نہ بچاوے ۱۲

ف۳ اہل حرب ان کافروں کو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے مقابلہ کریں ایسوں کے ہاتھ ہتھیار کا فروخت کرنا گویا انہیں مدد دینا ہے ۱۲ مصحح

ف۴ یعنی اگر ان فعلوں کو حلال جانے اور کرنے سے کچھ خوف نہ لاوے تو وہ شخص کافر ہے اور وہ مسلمان نہیں ہے اور اگر انکو حلال نہ جانا اور کیا تو فاسق ہے جب تک نہ کرے توبہ ۱۲ مصحح

من يده ولسانه ولا يكون مسلما حتى يكون عالما ولا يكون

اُسکے ہاتھ اور زبان سے ف اور نہین ہوتا مسلمان جبتک ہووے عالم اور نہین ہوتا

عالما حتى يكون بالعلم عاملا ولا يكون بالعلم عاملا حتى

عالم جبتک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہین ہوتا ساتھ علم کے عامل جبتک

يكون زاهدا ولا يكون زاهدا حتى يكون ورعا ولا يكون

ہووے زاہد اور نہین ہوتا زاہد جبتک ہووے پرہیزگار اور نہین ہوتا

ورعا حتى يكون متواضعا ولا يكون متواضعا حتى يكون

پرہیزگار جبتک ہووے تواضع کرنے والا اور نہین ہوتا تواضع کرنے والا جبتک ہووے

عارفا بنفسه ولا يكون عارفا بنفسه حتى يكون عاقلا في

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہین ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جبتک ہووے سمجھنے والا

الكلام وقيل رأى يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله فقيها

کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو

راغبا في الدنيا فقال يا صاحب العلم والسنة قصوركم

رغبت کرنے والا دنیا مین تو کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قيصرية وبيوتكم كسروية ومساكنكم قارونية وابوابكم

قیصر کے سے ہین اور گھر تمہارے کسرے کے سے ہین اور جگہین تمہاری قارون کی سی ہین اور دروازے

طالوتية وثيابكم جالوتية ومذاهبكم شيطانية وضياعكم

تمہارے طالوت کے سے ہین اور کپڑے تمہارے جالوت کے سے ہین اور مذہب تمہارے شیطانی ہین اور اسباب تمہارے

ماردية وولايتكم فرعونية وقضاتكم عاجلية اصحاب

سرکشی کے سے ہین اور حکومت تمہاری فرعونی ہے اور حاکم تمہارے جلدی کرنے والے

رشوة غشاشية ومماتكم جاهلية فاين المحمدية وقال

رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زمانہ جاہلیت کی سی ہے پھر کہان ہے طریقہ محمدی اور کہا

لما التيام ولا يلتام ما جرح اللسان ۱۲

ابو طاہر جعفر علی نگینوی تجاوز اللہ عن ذنوبہ الجلی والخفی

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ ۔ وَالطَّالِبُ مَسْكَنَهُ فِي دَارِ السَّلَامِ

اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے ۔ اور اے طلب کرنیوالے اپنے رہنے کی جگہ دار السلام میں

وَالْمُسَوِّفُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ ۔ وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ

اور اے ڈھیل کرنیوالے توبہ کی برس کو بعد برس کے ۔ اور نہیں دیکھتا ہوں میں تجھ کو انصاف کرنیوالا اپنے لیے درمیان جہان کے

إِنَّكَ لَوْ رَافَقْتَ يَوْمَكَ يَا غَافِلُ بِالصِّيَامِ ۔ وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ

بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دن کو اے غافل ساتھ روزوں کے ۔ اور جگاوے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ ۔ لَكُنْتَ أَحْرَى أَنْ تَنَالَ شَرَفَ الْمَقَامِ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے ۔ البتہ لائق ہووے تو کہ پہونچے بزرگ مقام کو

وَالْكَرَامَةَ الْعَظِيمَةَ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ ۔ وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے ۔ اور خوشی بڑی کو ذو الجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو اللہ سبحانہ تعالیٰ ناپسند رکھتا ہے

مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ

دس شخص سے کنجوسی مال داروں سے اور غرور فقیروں سے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور بیحیائی عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخِ وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ

بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْغُزَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ

غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہے

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فأما التي في الدنيا العلم
پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہے

والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر
اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

على النعمة وأما التي في الآخرة فإنه يأتيه ملك الموت
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہیں سو تحقیق آوے اُسکے پاس ملک الموت

بالرحمة واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون
رحمت سے اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراویں اسکو منکر اور نکیر قبر میں آئے اور امن

آمنا في الفزع الأكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على
پانے والا ہو زیادہ خوف میں اور مٹائی جاتی ہیں بدیاں اُسکی اور قبول ہوویں نیکیاں اُسکی اور گزر جاوے

الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال
پل صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں سلامتی میں اور کہا

أبو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة أسماء قرآن
ابوالفضل رحمۃ اللہ نے نام لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وذكرا أما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهورة
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں

وأما الهدى والنور والرحمة والشفاء فقال الله تعالى يا أيها
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في
آدمیوں بیشک آئی ہو تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا اُس چیز کی کہ

الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّ

سینے مین ہے اور ہدایت اور رحمت ہی مومنون کے لیے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نور اور

كِتَابٌ مُّبِينٌ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ

کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا ہمنے تیری طرف روح کو

أَمْرِنَا وَأَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اُتارا ہمنے تیری طرف ذکر تاکہ بیان کرے تو آدمیون سے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْحِكْمَةَ أَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ أَشْيَاءَ

اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بیشک حکمت یہ ہے کہ تو دس چیزین کرے

أَحَدُهَا تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمِسْكِينَ وَتَتَّقِي مَجَالِسَ الْمُلُوكِ

ایک زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور بچے مجلسون سے بادشاہونکی

وَتُشَرِّفُ الْوَضِيعَ وَتُحَرِّرُ الْعَبِيدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيبَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَ

اور بزرگی دے رذیل کو اور آزاد کرے تو غلامون کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تَزِيدُ لِأَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سُؤْدُدًا وَهِيَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَ

بڑھاوے تو بزرگی والون کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیزین بہتر ہین مال سے اور

حِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِينَ يَرْبَحُ وَهِيَ شَفِيعَةٌ

پناہ ہین دہشت سے اور سامان ہین لڑائی مین اور پونجی ہین وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنیوالی ہین

حِينَ يَعْتَرِيهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَنْتَهِي بِهِ الْيَقِينُ إِلَى

جسوقت خوف لگے اُسکو اور وہ راہ بتانے والی ہین جسوقت پہونچے اُسکا یقین مگر

النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِينَ لَا يَسْتُرُهُ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

نفس مین اور وہ پردہ ہین جسوقت پردہ نہو اُسکا کپڑا اور کہا بعض حکیمون نے

يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَ أَنْ يَفْعَلَ عَشَرَ خِصَالٍ أَحَدُهَا الْاِسْتِغْفَارُ

چاہیے عقلمند کو جسوقت توبہ کی اُسنے کہ وہ دس خصلتین کرے ایک بخشش مانگنی

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلٰى اَنْ لَّا يَعُوْدَ
زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اسکو پھر نکرے

اَبَدًا وَحُبُّ الْاٰخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْاَكْلِ وَ
اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور

الشُّرْبِ حَتّٰى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
پینے کی تاکہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ
وہ تھوڑا رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے

وَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْاَرْضَ تُنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ
اور کہا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ

بِعَشَرِ كَلِمَاتٍ تَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَسْعٰى عَلٰى ظَهْرِيْ وَمَصِيْرُكَ
دس باتیں اور کہتی ہے اسے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور رجوع تیری

فِيْ بَطْنِيْ وَتَعْصِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ تُعَذَّبُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَضْحَكُ عَلٰى ظَهْرِيْ
میرے پیٹ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو میری پیٹھ پر

وَتَبْكِيْ فِيْ بَطْنِيْ وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَحْزَنُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَجْمَعُ
اور روویگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ میں اور جمع کرتا ہے

الْمَالَ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَنْدَمُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَاْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِيْ
تو مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَاْكُلُكَ الدِّيْدَانُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَخْتَالُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَذِلُّ فِيْ
اور کھاوینگے تجھکو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو

بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ مَسْرُوْرًا عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ حَزِيْنًا فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ
میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے

فی نور علی ظهری وتقع فی الظلمات فی بطنی وتمشی علی الجماع علی
نور روشنی میں میری پیٹھ پر اور گر پڑیگا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور جیتا ہے تو جماعتوں میں

ظهری وتقع وحیدًا فی بطنی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
میری پیٹھ پر اور گر پڑیگا تو اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من کثر ضحکه عوقب بعشر عقوبات اولها یموت قلبه ویذهب
جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب دیا جاویگا دس عذاب پہلے مرنا ہو دل اُس کا اور جاتی رہتی ہے

عن الماء علی وجهه ویشمت به الشیطان ویغضب علیه الرحمن
آبرو اُسکی اور خوش ہوتا ہے اُس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اُس پر رحمن

ویناقش به یوم القیمة ویعرض عنه النبی صلی الله علیه
اور جھگڑا کیا جاویگا اس سے قیامت کے دن اور منہ پھیر لیگے اس سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم یوم القیمة وتلعنه الملائکة ویبغضه اهل السموت
وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اسکو اہل آسمان

والارضین وینسی کل شیء ویفتضح یوم القیمة وقال حسن
اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن

البصری رحمه الله یوما بینما انا اطوف فی ازقة البصرة و
بصری رحمہ اللہ نے ایک دن میں بصرہ کے کوچوں میں پھرتا تھا اور

فی اسواقها مع شاب عابد فاذا انا بطبیب قاعد جالس
اُسکے بازاروں میں ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک دیکھے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا

علی الکرسی بین یدیه رجال ونساء وصبیان بایدیهم قواریر
کرسی پر سامنے اسکے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے انکے ہاتھوں میں شیشے

فیها ماء وکل واحد منهم یستوصف دواء لدائه فقال فقد
پانی کے بھرے تھے اور ہر کوئی انہیں سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشاب الی الطبیب فقال یا ایها الطبیب هل عندک دواء یغسل

جوان طبیب کی طرف تب کہا اے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھووے

الذنوب و یشفی مرض القلوب فقال نعم فقال هات فقال

گناہون کو اور اچھا کرے بیماری دلون کی (طبیب نے) کہا ہان پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خذ منی عشرة اشیاء قال خذ عروق شجرة الفقر مع عروق

لے مجھسے دس چیزین کہا لے جڑین درخت فقر کی ساتھ جڑون

شجرة التواضع واجعل فیها اهلیلج التوبة واطرحه فی هاون

درخت تواضع کے اور ملا اسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اسکو اوکھلی

الرضاء واسحقه بمجار القناعة واجعله فی قدر التقی وصب علیه

رضا مین اور پیس اسکو دستہ قناعت سے اور رکھ اسکو ہنڈی پرہیزگاری مین اور ڈال اسپر

ماء الحیاء واغله بنار المحبة واجعله فی قدح الشکر وروحه

پانی حیا کا اور جوش دے اسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اسکو پیالہ شکر مین اور ہوا کر اسکو

بمروحة الرجاء واشربه بملعقة الحمد فانک ان فعلت ذلک

پنکھے امید کے سے اور پی اسکو ساتھ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تونے یہ

فانه ینفعک من کل داء وبلاء فی الدنیا والاخرة وقیل

تو نفع دیگا تجھکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہے

جمع بعض الملوک خمسة من العلماء والحکماء فامرهم

جمع کیا بعض بادشاہ نے پانچ شخص کو عالمون اور حکیموں سے سو حکم کیا انکو

ان یتکلم کل واحد منهم بحکمة فتکلم کل واحد منهم

کہ کہے ہر ایک انکا حکمت کی بات تب کہا ہر ایک انکا

بکلمتین فصارت عشرة فقال الاول خوف الخالق

دو باتین پھر ہوگئین دس سو کہا پہلے نے ڈر کرنا خدا سے

أمن وأمنه كفر وأمن المخلوق عتق وخوفه رق وقال

اس ہی اور امن میں رہنا اس سے کفر ہے اور امن رکھنا مخلوق سے آزاد ہونا ہے اور خوف کرنا غلام ہونا ہے اور کہا

الثاني الرجاء من الله تعالى غنى لا يضره فقر واليأس عنه

دوسرے نے امید داری اللہ تعالیٰ سے توانگری ہے کہ نہیں ضرر کرتی اسکو فقیری اور ناامیدی اس سے

فقر لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع غنى القلب

فقیری ہے کہ نہیں نفع دیتی اسکے ساتھ توانگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتی ساتھ توانگری دل کے

فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال الرابع

فقیری کیسے کی اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے توانگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے

لا يزداد غنى القلب مع الجود إلا غنى ولا يزداد فقر

نہیں بڑھتی ہے توانگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر توانگری میں اور نہیں بڑھتی ہے فقیری

القلب مع غنى الكيس إلا فقرا وقال الخامس أخذ القليل

دل کی ساتھ توانگری کیسے کے مگر فقیری میں اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا

من الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع من الشر

خیر سے بہتر ہے چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا

خير من أخذ القليل من الخير وقال ابن عباس رضي الله

بہتر ہے لینے تھوڑی خیر سے اور کہا ابن عباس رضی اللہ

تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم عشرة من أمتي

تعالیٰ عنہ نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس

من أمتي لا يدخلون الجنة إلا من تاب أولهم القلاع و

امت میری سے داخل نہ ہونگے بہشت میں مگر جسنے توبہ کی پہلا انکا قلاع ہے اور

الجيوف والقتات والدبوب والديوث وصاحب

جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ

عرطب اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماں باپ کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ الَّذِي

کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہے قلاع فرمایا وہ شخص

يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُّوفُ قَالَ النَّبَّاشُ وَقِيلَ

کہ جاوے پاس امیروں کے اور کہا گیا کون ہے جیوف فرمایا کفن چور ہے اور کہا گیا

مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّبُّوبُ قَالَ الَّذِي يَجْمَعُ

کون ہے قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہے دبوب فرمایا وہ کوئی کہ اکٹھا کرے

فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ الَّذِي

اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ الَّذِي

غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہے صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو

بجاوے طنبورہ اور کہا گیا کون ہے عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

عَنِ الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہے زنیم فرمایا وہ شخص کہ

وُلِدَ مِنَ الزِّنَى وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ

پیدا ہو زنا سے اور بیٹھے شاہراہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی

وَالْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ

اور عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

نفر لن یقبل اللہ تعالی صلاتہم رجل صلی وحیدا بغیر قراءۃ

شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالی اونکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون قراءت کے

ورجل لا یؤدی الزکوۃ ورجل یؤم قوما وھم لہ کارھون

اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اوس سے ناخوش ہوں

ورجل مملوک آبق ورجل شارب الخمر مدمن وامرأۃ

اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہے اور جو مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے

باتت وزوجہا ساخط علیہا وامرأۃ حرۃ تصلی بغیر خمار و

کہ رات گذاری اور خاوند اوسکا خفے رہا اوپر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور

آکل الربوا والامام الجائر ورجل لا تنہاہ صلاتہ عن الفحشاء

کھانے والا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہو اوسکو نماز نے بے حیائی

والمنکر لا یزداد من اللہ تعالی الا بعدا وقال النبی صلی

اور برائی سے زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالی کی طرف سے مگر دور ہونا ف اور فرمایا حضرت نبی صلی

اللہ علیہ وسلم ینبغی للداخل فی المسجد عشر خصال اولہا

اللہ علیہ وسلم نے لائق ہیں مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام پہلے

ان یتعاھد خفیہ او نعلیہ وان یبدأ برجلہ الیمنی وان

خبر لے اپنے موزون کی یا جوتیوں کی ۲ اور پہلے رکھے پانوں داہنا اور

یقول اذا دخل بسم اللہ وسلام علی رسول اللہ وعلی ملائکۃ

کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر فرشتوں

اللہ اللھم افتح لنا ابواب رحمتک انک انت الوھاب وان

اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بے شک تو بخشنے والا ہے اور

یسلم علی اہل المسجد وان یقول اذا لم یکن فیہا احد السلام

سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہ ہو اوسمیں سلام

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَّقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

ہم پر اور اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلّٰى

معبود نہیں سوا اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گذرے سامنے نمازی کے

وَاَنْ لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

اور نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِالْوُضُوْءِ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا قَامَ

پڑھے دو رکعتیں وا اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہووے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ

علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اوسمیں دس باتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ

منھ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگنا قبر میں اور اوترنا

الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ

رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی اور

ثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَ

قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے کہ کھڑا رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو اور

مَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ

جسنے چھوڑا اوسکو بیشک گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے پھر حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہیگا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے

اهل الجنة في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة

جنتیون کو جنت مین بھیجیگا اونکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ تحفہ اور لباس

من الجنة فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك قفوا

جنت سے ہوگا پس جسوقت چاہین گے کہ داخل ہون اوسمین تب کہیگا اونکو فرشتہ کہ کھڑے رہو

ان معي هدية من رب العلمين قالوا وما تلك الهدية فيقول

میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہین گے کیا ہے یہ تحفہ تب کہیگا

الملك هي عشرة خواتم مكتوب على احدها سلام عليكم طبتم

فرشتہ وہ دس مہرین ہین لکھا ہے ایک پر سلام ہے تم پر اچھے ہو تم

فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت عنكم

سو داخل ہو اسمین ہمیشہ رہنے والے اور دوسری مین لکھا ہے اوٹھا لیے گئے تم سے

الاحزان والهموم وفي الثالث مكتوب وتلك الجنة

درد اور غم اور تیسری مین لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے

التي اورثتموها بما كنتم تعملون وفي الرابع مكتوب البستكم

جو میراث ملی تمکو بسبب عمل تمہارے کے اور چوتھی مین لکھا ہے پہنائے ہمنے تمکو

الحلل والحلي وفي الخامس مكتوب وزوجناهم بحور عين

جوڑے اور زیور اور پانچوین مین لکھا ہے اور بیویان کردین ہمنے اونکی حورعین اور

اني جزيتهم اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون وفي

بیشک بدلا دیا مین نے اونکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہونچنے والے اور

السادس مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من

چھٹی مین لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہے آج بسبب بندگی کرنے

فائدہ حلہ کہتے ہین اچھے لباس کو اور حلل جمع حلہ کی ہے ۱۲ حور جمع حورا کی ہے ... اور عین جمع عیناء کی ...

الطَّاعَةِ وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرَمُونَ
تمہارے کے اور ساتوین مین لکھا ہے ہو گئے تم جوان بوڑھے نہو گے

أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ آمِنِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا
کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہے ہو گئے تم امن مین اور نہ ڈرو گے کبھی

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ رَافَقْتُمُ الْأَنْبِيَاءَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ
اور نوین مین لکھا ہے رفیق ہوے تم انبیا کے اور صدیقون اور شہیدون

وَالصَّالِحِينَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ فِي جِوَارِ الرَّحْمٰنِ
اور نیلون کے اور دسوین مین لکھا ہے رہے تم ہمسایے مین رحمن

ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ
صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم اس مین سلامتی سے

آمِنِينَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ
امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا

عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا
ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جسنے سچا کیا ہمسے

وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ
اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑ لیتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین سو اچھا

أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُدْخِلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ
بدلا ہے کام کرنے والون کا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیون کو دوزخ مین

بَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا وَمَعَهُ عَشَرَةُ خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ
بھیجے گا اُنکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ دس مہرین ہونگی وا پہلی مین لکھا ہے

ادْخُلُوهَا لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَخْرُجُونَ
داخل ہو تم اسمین نہ مرو گے تم اس مین کبھی اور نہ جیو گے اور نہ نکالے جاؤ گے

یعنی تا غیر بیکاری ہوا ... اوس کے ... سے تمہیں ... اور ... نہ ... ابدا ... اس ... جنت ... ہوا ... سے ... ہوا ... معنی ابد ... ثبت ... بشارت ... نعمت ... دیکھی اور ... اول دوزخ کو عذاب ... دیوانی ... ۱۲

وفی الثانی مکتوب خوضوا فی العذاب لا راحة لکم وفی
اور دوسری مین لکھا ہے گھس جاؤ عذاب مین آرام نہوگا تمکو اور

الثالث مکتوب یئسوا من رحمتی وفی الرابع مکتوب
تیسری مین لکھا ہی ناامید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی مین لکھا ہے

ادخلوها فی الهم والغم والحزن ابدا وفی الخامس مکتوب
داخل ہو تم دوزخ مین بیچ فکر اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچوین مین لکھا ہے

لباسکم النار وطعامکم الزقوم وشرابکم الحمیم ومهادکم
لباس تمہارا آگ ہے اور کھانا تمہارا سیہنڈ ہے اور پینا تمہارا پانی گرم ہی اور بچھونا تمہارا

النار وغواشیکم النار وفی السادس مکتوب هذا جزاؤکم
آگ ہے اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی مین لکھا ہی یہ بدلہ تمہارا ہے

الیوم بما فعلتم من معصیتی وفی السابع مکتوب سخطی
آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے اور ساتوین مین لکھا ہے غصہ میرا

علیکم فی النار ابدا وفی الثامن مکتوب علیکم اللعنة
تمپر دوزخ مین ہمیشہ ہے اور آٹھوین مین لکھا ہے تمپر پھٹکار رہے

بما تعمدتم من الذنوب الکبائر ولم تتوبوا ولم تندموا
کہ تمنے جانکر کیے گناہ بڑے اور توبہ نکی تمنے اور پشیمان نہوے تم

وفی التاسع مکتوب قرناؤکم الشیاطین فی النار
اور نوین مین لکھا ہے ہمنشین تمہارے شیاطین ہین دوزخ مین

ابدا وفی العاشر مکتوب اتبعتم الشیطان و
ہمیشہ اور دسوین مین لکھا ہے تابع ہوے تم شیطان کے اور

اردتم الدنیا وترکتم الآخرة فهذا جزاؤکم وعن بعض
چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلا تمہارا ہے اور روایت ہے بعض

واثرتم
اور اختیار کیا تمنے

الحکماء طلبت عشرة فی عشرة مواطن فوجدتها فی عشرة اخری
حکیموں سے طلب کیا میں نے دس چیز کو دس جگہ سو پایا انکو اور دس میں
طلبت الرفعة فی التکبر فوجدتها فی التواضع وطلبت العبادة
طلب کیا میں نے رفعت کو غرور میں سو پایا اسکو تواضع میں اور طلب کیا میں نے عبادت کو
فی الصلوة فوجدتها فی الورع وطلبت الراحة فی الحرص
نماز میں سو پایا پرہیزگاری میں ف اور طلب کیا راحت کو حرص میں
فوجدتها فی الزهد وطلبت نور القلب فی صلوة النهار
سو پایا اسکو زہد میں اور طلب کیا میں نے نور قلبی دن کی نماز میں
جهرا فوجدته فی صلوة اللیل سرا وطلبت نور القیمة فی الجود
ظاہرا سو اسکو رات کی نماز خفیہ میں پایا اور طلب کیا میں نے نور قیامت بخشش میں
والسخاوة فوجدته فی العطش فی الصوم وطلبت الجواز
اور سخاوت میں سو پایا روزے کی پیاس میں اور طلب کیا میں نے گذرنا
علی الصراط فی اضحیة فوجدتها فی الصدقة وطلبت
پل صراط سے قربانی میں ف سو پایا میں نے صدقہ میں اور پایا میں نے
النجاة من النار فی المباحات فوجدتها فی ترك الشهوات و
آگ سے بچاؤ مباح چیزوں میں سو پایا ترک خواہشات میں اور
طلبت حب الله تعالی فی الدنیا فوجدتها فی ذکر الله تعالی
طلب کی میں نے محبت اللہ تعالی کی دنیا میں سو پائی اللہ کے ذکر میں
وطلبت العافیة فی المجامع فوجدتها فی العزلة وطلبت
اور طلب کیا عافیت کو جماعت میں سو پایا تنہائی میں اور طلب کیا میں نے
نور القلب فی المواعظ وقراءة القرآن فوجدتها فی التفکر
نور دل کا نصیحتوں میں اور قرآن پڑھنے میں سو پایا میں نے فکر کرنے میں

ف ۱ یعنی عبادت کو طلب کیا میں نے نماز میں سو اسکو ... پرہیزگاری میں پایا ...

ف ۲ یعنی ہر چند قربانی میں بھی گذرنا پل صراط کا ہے لیکن صدقہ میں خوب ہے سوا اسکے قربانی جب واجب ہوتی ہے تب کی جاتی ہے اور صدقہ ہمیشہ ہر کوئی کر سکتا ہے

وَالْبُكَاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَاِذَا

اور رونے مین ہے اور فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالی کے قول (واذا

ابْتَلَى اِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِّنَ السُّنَّةِ

ابتلی ابراہیم ربہ بکلمت فاتمہن) کی تفسیر مین فرمایا کہ دس کام سنت ہین

خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٌ فِي الْبَدَنِ فَاَمَّا فِي الرَّأْسِ السِّوَاكُ وَالْمَضْمَضَةُ

پانچ سر مین اور پانچ بدن مین لیکن سر مین مسواک کرنا اور کلی

وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلْقُ وَاَمَّا فِي الْبَدَنِ نَتْفُ الْاِبِطِ

اور ناک مین پانی دینا اور مونچھین کاٹنا اور مونڈنا اور لیکن بدن مین بغل کے بالونکا اکھیڑنا

وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَالْاِسْتِنْجَاءُ وَعَنِ

اور ناخونکا کاٹنا اور زیر ناف کا مونڈنا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت سے

ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عباس رض سے کہا جسنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا

مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَةً وَمَنْ سَبَّهُ مَرَّةً سَبَّ اللهُ

ایک مرتبہ رحمت بھیجی اوسپر اللہ تعالی نے دس مرتبہ اور جسنے برا کہا اونکو ایک مرتبہ برائی بھیجی اللہ نے

عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ اَلَا تَرٰى لِقَوْلِهِ تَعَالَى لِلْوَلِيدِ بْنِ مُغِيرَةَ

اوسپر دس دفعہ غور کر اللہ تعالی کے قول مین جو ولید بن مغیرہ کے حق مین ہے

لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْهِ حِينَ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھٹکار اللہ کی اوسپر جس وقت برا کہا اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

مَرَّةً وَّاحِدَةً سَبَّهُ اللهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

ایک دفعہ اوسکو اللہ نے دس دفعہ برا کہا سو فرمایا اور کہا نہ مان (اے نبی) کسی

حَلَّافٍ مَّهِينٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيمٍ

قسم کھانیوالی کا بے قدر طعنے دیتا چغلی کرتا بھلے کام سے روکتا حد سے بڑھتا گنہگار

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى
اوجڑا اسکے بعد بدنام اس سبب سے کہ مال و اولاد رکھتا ہے جب سنائی جائیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ
اسکو ہماری نشانیاں کہے یہ تو پہلوں کی ہی نقلیں ہیں یعنی قرآن کو جھٹلاتا ہے

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ
اور فرمایا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے جب لوگوں نے ان سے پوچھا مطلب

قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ
قول اللہ تعالیٰ (ادعونی استجب لکم) کا کہ ہم دعا مانگتے ہیں اور نہیں قبول ہوتی

لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ عَشَرَةِ اَشْيَآءَ اَوَّلُهَآ اَنَّكُمْ
جواب دیا کہ تمہارے دل مردہ ہوگئے دس چیزوں سے (اول) تمنے

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا
پہچانا اللہ کو اور اوسکا حق ادا نہیں کیا اور پڑھا قرآن کو اور اوسپر عمل نہیں کیا

بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَاَطَعْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ
اور دعوی کیا عداوت شیطان کا اور اوس سے محبت کی اور دعوی کیا

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اٰثَارَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ
محبت رسول کا اور چھوڑدی پیروی اونکی اور طریق اونکا اور جنت کی محبت کا دعوی کیا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ
اچھے عمل نہ کیے اور دعوی کیا دہشت دوزخ کا اور گناہوں سے

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ
باز نہ آئے اور دعوی کیا کہ موت ضرور ہے اور اوسکے لیے تیار نہ ہوئے

وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ
اور غیروں کی عیب جوئی کی اور اپنے نفسوں کے عیبوں پر غور نہ کیا

وَتَأْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُوْنَهٗ وَتَدْفِنُوْنَ مَوْتَاكُمْ وَ
اور اللہ کا دیا ہوا کھاتے ہو اور اوسکا شکر نہین کرتے اور اپنے مردون کو دفن کرتے ہو اور

لَا تَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ
تم عبرت نہین پکڑتے اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی مرد

وَّاَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِيْ لَيْلَةِ عَرَفَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّهِيَ
اور عورت ہوکر دعا مانگے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ

عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَّمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَالَمْ يَدْعُ
دس کلمے ہین جو اللہ سے مانگیگا وہ دیگا جبتک کہ نہ چاہے

بِقَطِيْعَةِ رَحِمٍ اَوْ مَاثَمٍ اَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ
قطع رحمی یا گناہ کرنا پہلا۔ پاک ہے وہ ذات بلکہ آسمان مین ہے

عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ مُلْكُهٗ وَقُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ
اوسکا تخت پاک ہے وہ ذات کہ زمین مین اوسکی بادشاہی اور قدرت ہے پاک ہے

الَّذِيْ فِي الْبَرِّ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ
وہ ذات کہ جنگل مین ہے راستہ اوسکا پاک ہے وہ ذات کہ ہوا مین اوسکی روح ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْحَامِ
پاک ہے وہ ذات کہ آگ پر اوسکو قدرت ہے پاک ہے وہ ذات کہ بچہ دان مین

عِلْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ
اوسکا علم ہے پاک ہے وہ ذات کہ قبر ون مین ہے قضا اوسکی پاک ہے

الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِيْ وَضَعَ الْاَرْضَ
وہ ذات کہ آسمان کو بدون ستون کے بلند کیا پاک ہے وہ کہ بچھایا زمین کو

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ
پاک ہے وہ ذات کہ اوسکے عذاب سے نجات پناہ نہین ہے اوسی کی طرف

وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما انہ قال قال رسول اللہ
اور روایت ہی حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اونھوں نے کہا کہ ایکدن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم لابلیس علیہ اللعنة
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (پوچھا) شیطان علیہ اللعن سے
کم احباؤک من امتی قال عشر نفر اولھم الامام الجائر
میری امت میں سے تیرے کتنے دوست ہین کہا (جواب دیا) دس گروہ پہلا انمین حاکم ظالم
والمتکبر والغنی الذی لایبالی من این یکتسب المال
اور غرور کرنے والا اور وہ مالدار کہ اوسے پروا نہین کہ کہان سے مال حاصل کرتا ہون
وفی ما ذا ینفق والعالم الذی صدق الامیر علی جورہ
اور کاہے مین خرچ کرتا ہون اور وہ عالم کہ تصدیق کرے امیر کی اوسکے ظلم پر
والتاجر الخائن والمحتکر والزانی واکل الربوا
اور خیانت کرنیوالا سوداگر اور اناج روکنے والا اور بدکار اور بیاج کھانے والا
والبخیل الذی لایبالی من این یجمع المال و
اور وہ بخیل کہ نہین پروا کرتا کہ کہان سے مال جمع کرتا ہے اور
شارب الخمر مدمن علیہا ثم قال النبی صلی اللہ
ہمیشہ شراب پینے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم فکم اعداؤک من امتی قال عشرون نفرا
علیہ وسلم نے کہ تیرے دشمن میری امت مین سے کتنے ہین (جواب دیا) بیس آدمی
اولھم انت یا محمد فانی ابغضک والعالم العامل بالعلم
پہلے آپ ہین اے محمد صلی اللہ علیک وسلم سو مین تمکو دشمن رکھتا ہون اور وہ عالم جو علم پر عمل کرے
وحامل القران اذا عمل بما فیہ والمؤذن للہ فی خمس
اور حافظ قرآن جبکہ عمل کرے اوسپر اور اللہ کیواسطے اذان دینے والا پانچون

صَلَوَاتٍ وَمُحِبُّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ
نمازون مین اور محبت کرنیوالا فقیرون اور مسکینون اور یتیمون سے اور رحم دل

رَحِيْمٍ وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اور تواضع کرنیوالا حق کیواسطے اور وہ جوان جو اللہ کی طاعت مین بڑھا

وَاٰكِلُ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى
اور حلال کھانے والا اور دو جوان دوست اللہ کیواسطے اور حرص کرنیوالا

الصَّلٰوةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِيْ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ
جماعت کی نماز پر اور وہ شخص جو رات کو نماز پڑھتا ہے اور آدمی سوتے ہین

وَالَّذِيْ يُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِيْ يَنْصَحُ وَفِيْ
اور وہ شخص جو اپنے نفس کو حرام سے روکے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور ایک

رِوَايَةٍ يَدْعُوْ لِلْاِخْوَانِ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ وَالَّذِيْ
روایت مین ہے کہ دعا کرے بھائیون (مسلمانون) کیواسطے اور اونکے دل مین عداوت نہو اور وہ شخص

يَكُوْنُ اَبَدًا عَلٰى وُضُوْءٍ وَسَخِيٌّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ
کہ ہمیشہ باوضو رہے اور سخی اور خوش خلق اور سچا جاننے والا

رَبَّهٗ بِمَا ضَمِنَ اللّٰهُ لَهٗ وَالْمُحْسِنُ اِلٰى مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ وَ
اپنے خدا کو اوس چیز مین جس کا اللہ ضامن ہوا ہے اور سلوک کرنیوالا بیوہ عورتون کے ساتھ اور

الْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوْبٌ فِيْ
تیار رہنے والا موت کیلیے اور کہا وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہے

التَّوْرٰىةِ مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَبِيْبَ اللّٰهِ
توریت مین جس نے دنیا مین توشہ (آخرت) کرلیا قیامت کیدن اللہ کا دوست ہوا

وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ
اور جسنے غصہ چھوڑا ہو گیا اللہ کے ہمسایہ مین اور جسنے چھوڑی

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰمِنًا عَنْ عَذَابِ اللهِ

عیش کی محبت دنیا مین ہوا قیامت کے دن مطمئن اللہ کے عذاب سے

وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى رُؤُسِ

اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا سب

الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مخلوق کے سامنے اور جسنے امیری کی محبت چھوڑی ہوا قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي

عزت والا اللہ غالب کے نزدیک اور جسنے دنیا مین زیادتی

الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا

چھوڑی ہوا نیکون مین آرام پانیوالا اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا مین

صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا

ہوا قیامت کے دن مطلب پانیوالون سے اور جسنے چھوڑا کنجوسی کو دنیا مین

صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ

ہوا اوسکا ذکر مخلوق کے سردارون کے نزدیک اور جسنے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ

دنیا مین قیامت کے دن خوش ہوا اور جسنے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ

دنیا مین قیامت کے دن انبیا کے پڑوس مین ہوا اور جسنے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حرام کا دیکھنا دنیا مین خوش کریگا اللہ اوسکی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

بہشت مین اور جسنے چھوڑی توانگری دنیا مین اور فقیری پسند کی اوٹھاویگا اوسکو

۱ [illegible]

۲ یعنی اوسکو جنت مین دیدار الہی حاصل ہوگا اور حوران جنت خدمت کے لیے عطا ہونگی ۱۲ منہ

اللّٰہ تعالیٰ یوم القیمۃ مع الولیین والنبیین ومن قام

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ولیون اور نبیون کے ساتھ اور جو مستعد ہوا

بحوائج الناس فی الدنیا قضی اللہ تعالیٰ حوائجہ فی

مخلوق کی حاجت روائی پر دنیا مین پورا کریگا اللہ تعالیٰ اوسکی حاجتین

الدنیا والاٰخرۃ ومن اراد ان یکون فی قبرہ مونس

دنیا اور آخرت مین اور جو چاہے کہ اوسکی قبر مین اوسکا کوئی مونس ہو

فلیقم فی ظلمۃ اللیل ولیصل ومن اراد ان یکون

سو کھڑا ہو اندھیری رات مین اور نماز پڑھے اور جو چاہے کہ ہو

فی ظل عرش الرحمن فلیکن زاھدا ومن اراد ان یکون

اللہ کے عرش کے سایہ مین اوسے چاہیے کہ زہد کرے اور جو چاہے اوسکا

حسابہ یسیرا فلیکن ناصحا لنفسہ واخوانہ ومن اراد

حساب آسان ہو چاہیے کہ نصیحت کرے آپکو اور اپنے بھائیون کو اور جو چاہے

ان یکون الملائکۃ زائرین فلیکن ورعا ومن اراد

کہ فرشتے اوس سے ملاقات کرین چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جو چاہے

ان یسکن فی بحبوحۃ الجنۃ فلیکن ذاکر اللہ

کہ وسط جنت مین رہے اوسے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی

باللیل والنھار ومن اراد ان یدخل الجنۃ بغیر

رات اور دن اور جو چاہے کہ داخل ہو بہشت مین بے

حساب فلیتب الی اللہ توبۃ نصوحا ومن اراد

حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف خالص توبہ اور جو چاہے

ان یکون غنیا فلیکن راضیا بما قسم اللہ تعالیٰ

کہ دولتمند ہووے چاہیے کہ تقدیر الٰہی پر راضی ہووے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا

اور جو چاہے کہ ہووے اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جو چاہے کہ ہو دانا چاہیے کہ عالم ہووے اور جو چاہے

اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ اَحَدًا

کہ بچا رہے آدمیوں سے تو سو کسی کا ذکر نہ کرے

اِلَّا بِخَيْرٍ وَّالْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَّلِمَاذَا

واسطے بھلائی کے اور عبرت پکڑے (یعنی غور کرے) کہ میں کس چیز سے پیدا کیا گیا اور کس واسطے

خُلِقَتْ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ

پیدا کیا گیا اور جو شخص چاہے بزرگی دنیا اور آخرت میں تو ترجیح دے

الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ

آخرت کو دنیا پر اور جو خواہش کرے فردوس کی اور ان نعمتوں کی

الَّذِيْ لَا يَفْنٰى لَا يُضِيْعُ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ

جو فنا نہ ہوں گی تو نہ ضائع کرے اپنی عمر دنیا کے فساد میں اور جو تمنا کرے

اَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

جنت کی دنیا اور آخرت میں سو لازم پکڑے سخاوت کو

لِاَنَّ السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ

اس واسطے کہ سخی قریب ہے جنت سے اور دور ہے جہنم سے اور جو

اَرَادَ اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ

چاہے کہ روشن کیا جاوے اوس کا دل کامل روشنی سے سو لازم پکڑے

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ

تفکر اور عبرت پکڑنا اور جو چاہے کہ اس کا بدن صابر ہو

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَّقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ
اور زبان ذاکر ہو اور دل عاجزی کرنے والا تو لازم پکڑے بہت
الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
استغفار ایمان دار مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ درین زمان مکرم وآوان معظم کتاب لاثانی اعنی منبہات ابن حجر عسقلانی مع ترجمہ بامحاورہ حسب فرمائش اخی معظم جناب مولوی حاجی محمد عبد القیوم صاحب قبلہ تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱۲ بتصحیح تمام و توضیح لاکلام باہتمام خاکپاے علماے دین کمترین محمد فخر الدین بن حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم ومغفور در مطبع فخر المطابع واقع لکھنؤ محلہ وکٹوریا گنج در ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۲ ہجری نبوی از زیور طبع آراستہ و پیراستہ گشتہ مقبول نظر ناظرین باتمکین و مقبول بصر مبصرین باریک بین گشت التماس از فائدہ گیران این کتاب آنکہ مالک مطبع و مصححین و مصنف و مترجم و صاحب فرمائش و کاتب کتاب ہذا را از دعاے خیر فراموش نکنند و اگر عیبے بنظر آید آنرا پوشند